بسم اللہ الرحمن الرحیم

نُورٌ عَلٰی نُورٍ یَھْدِی اللّٰہُ لِنُورِہٖ مَنْ یَّشَآءُ (النور: ۳۵)

نور پر نور ہے، اللہ اپنے نور کی راہ بتاتا ہے جسے چاہتا ہے

نور علیٰ نور

مرقعاتِ جہانِ امامِ ربانی مجدد الفِ ثانی رضی اللہ عنہ

مرتبہ

ابو السرور محمد مسرور احمد

امامِ ربانی فاؤنڈیشن کراچی

اسلامی جمہوریہ پاکستان

۱۴۲۵ھ / ۲۰۰۵ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نُورٌ عَلٰی نُورٍ یَهْدِی اللّٰهُ لِنُورِهٖ مَنْ یَّشَاءُ (النّور: ۳۵)

نور پر نور ہے، اللہ اپنے نور کی راہ بتاتا ہے جسے چاہتا ہے

نور علیٰ نور

کوہِ قلم

مرقعاتِ جہانِ امام ربّانی مجدّد الفِ ثانی رضی اللہ عنہ

مرتّبہ

ابو السّرور محمّد مسرور احمد

امام ربّانی فاؤنڈیشن کراچی

اسلامی جمہوریہ پاکستان

۱۴۲۵ھ / ۲۰۰۵ء

marfat.com

(جملہ حقوق طباعت بحق ناشر محفوظ ہیں)

نام .... نورٌ علیٰ نور

(مرقعات امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

مرتب .... صاحب زادہ ابوالسرور محمد مسرور احمد

نظر ثانی .... محمد عالم مختار حق

طابع .... حاجی محمد الیاس

مطبع ....

طباعت ۱۴۲۵ھ/ ۲۰۰۵ء

اشاعت .... اوّل

تعداد .... ایک ہزار

ناشر .... امام ربانی فاؤنڈیشن، کراچی

قیمت ....

ملنے کے پتے

پاکستان

- ☆ امام ربانی فاؤنڈیشن' اے۔۱' پلاٹ نمبر ۲۳' اسٹیڈیم لین نمبر ۴' خیابان شمشیر فیز 7' ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی فون نمبر ۵۸۰۹۹۳۔۰۲۱
- ☆ ادارۂ مسعودیہ' ۶/۲' ۵۔ای' ناظم آباد' کراچی، فون نمبر ۶۶۱۴۷۴۷۔۰۲۱
- ☆ ضیاء الاسلام پبلی کیشنز' محمد بن قاسم روڈ' آف ایم۔اے۔ جناح روڈ، کراچی، فون نمبر ۲۲۱۳۹۷۳۔۰۲۱
- ☆ ضیاء القرآن پبلی کیشنز' انفال سینٹر' اردو بازار' کراچی: فون نمبر ۲۶۳۰۴۱۱۔۰۲۱
- ☆ شرکت اسلامیہ' مسلم منزل' حمید پورہ کالونی نمبر ۱' میرپور خاص (سندھ) فون نمبر ۷۵۶۱۸۔۰۲۳۱
- ☆ ادارۂ مظہر اسلام' نئی آبادی' مجاہد آباد' مغل پورہ' لاہور۔۵۴۸۴۰ فون نمبر ۶۸۰۱۵۱۔۰۴۲۔۵۷
- ☆ ادارہ تحقیقات امام احمد رضا' ۲۵' جاپان مینشن' ریگل چوک' صدر' کراچی۔۷۴۴۰۰' فون نمبر ۷۷۲۵۱۵۰۔۰۲۱

marfat.com

- ☆ ادارہ تحقیقات امام احمد رضا، گلی نمبر ۳۸، ۴۴/۴ ۔ ایف ۔ ۶/۱، اسلام آباد ۔ ۴۴۰۰۰، فون نمبر ۲۸۲۵۵۸۷ ۔ ۰۵۱
- ☆ دار العلوم سلطانیہ، کالا دیو، ضلع جہلم فون نمبر ۳۰۸۸۹ ۔ ۷۳۳۸۱۱، ۷ موبائل ۹۵۱۲۹۲۰ ۔ ۰۳۰۰
- ☆ رکن الاسلام پبلی کیشنز، رکن الاسلام جامعہ مجددیہ، ہیرآباد، حیدرآباد (سندھ)، فون نمبر ۶۱۷۰۸۶، ۶۳۷۹۴ ۔ ۰۲۲۱
- ☆ فرید بک اسٹال، ۳۸ ۔ اردو بازار، لاہور، فون ۷۲۲۴۸۹۹ ۔ ۰۴۲
- ☆ مکتبہ نبویہ، گنج بخش روڈ، لاہور
- ☆ مکتبہ رضویہ، دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ، لاہور، فون نمبر ۷۲۲۶۱۹۳ ۔ ۰۴۲
- ☆ مکتبہ غوثیہ، پرانی سبزی منڈی نزد پولیس چوکی، محلہ فرقان آباد، یونیورسٹی روڈ، کراچی فون ۴۹۱۰۵۸۴ ۔ ۰۲۱
- ☆ مکتبہ بستان العلوم، جامعہ نقشبندیہ کڈہالہ (مجاہد آباد) براستہ گجرات، آزاد کشمیر فون نمبر ۵۰۵۹۵، ۷۴۱۰۶۲۷ ۔ ۰۳۴۲
- ☆ دار المبلغین، جامع مسجد قادریہ شیر ربانی، ۱۲۱ ایکڑ اسکیم، سمن آباد، لاہور
- ☆ حوزۂ نقشبندیہ، کاشانہ شیر ربانی، مکان نمبر ۵، اجمیری اسٹریٹ، ہجویری محلہ، دربار داتا گنج بخش، لاہور، فون نمبر ۷۱۳۱۳۳۵۶ ۔ ۰۴۲
- ☆ دربار عالیہ مرشد آباد شریف، بالمقابل آڈٹ کالونی، کوہاٹ روڈ، پشاور (سرحد)، فون نمبر ۲۵۲۳۷۹ ۔ ۰۹۱
- ☆ مفتی محمد جان نعیمی، دار العلوم مجددیہ نعیمیہ، ملیر، کراچی، (سندھ) فون نمبر ۴۵۰۹۰۷۴ ۔ ۰۲۱

FOREIGN COUNTRIES

- ☆ Mr. Ishoni Mahram Naqshbandi, Kabadian, K13, 50 year USR Dushanba City, Kizakistan (USR).Ph: 0099 2372-317597.
- ☆ Mr. Usman Ali, Al-Madina Restaurent No. 6 of Jaungymuan, West Road, 9th Floor (CHINA). Ph: 0086-86509714 / 6627
- ☆ Sufi Abur Rahman C/o Taj Hotel, Badshah Chowk, Seringar Kashmir (INDIA). Ph:0194 -2416785, 2416785.
- ☆ Mr. Shaikh Nematullah Khalil Ibrahim, Imam Islamic Centre, Japan 1-6-11 Ohara Setagaya, Tokyo, (JAPAN).Ph: 0334606169
- ☆ Green Dove International Ltd. 148 - 164 Gregory Boulevard, Nottingham NG7, 5 JE, (U.K.). Tel: 0115-911 7222.
- ☆ Dr. Ahmed Mirza, 720-E, Bridle Way Gilbert A2 85296 (U.S.A.) Tel: 4807929746

marfat.com

☆ Mawlana Ghulam Rasool Naqshbandi Kashmeri, Rue Wander, Moelen 1 B - 1080 Belgium PXL. Mobile 0032-479-863-786.

☆ Mr. Munir Hussain Masoodi, 46-Holly Lane Smethwick, West Midlands B67 7JD. (U.K). Tel: 07810525092.

☆ Mr. Masood Ahmed Ashrafi, Chairman, Global Islamic Mission, 355, Walnut Street # 2, Yonkers, New York-10701 (U.S.A). Tel: (914) 476 1426.

☆ Shah Zulfiqar Ali, 2022 - 100 Mornelle Court Toranto on, MIE 4 x 2 (CANADA). Ph: (416)534-8953.

☆ Allama Badr al-Qaudri, Director Islamic Academy, Jacobmaris Straat-37, Den-Haag 2526 A,P (Holland)

☆ Mawlana Qamaruddin, M.M.M.F. Vill: Rawli, P.O. Moenpur-3086, District Sunamgang, (Bangladesh).

☆ Abu al-Nasr Anas Farooqi Shah Abdul Khair Academy, Dargah Shah Abul Khair, Shah Abul Khair Road, Delhi - 6, (INDIA). Ph: 23263952.

☆ Dr. Mufti Muhammad Mukarram Ahmed, Nusratul Islam Educational Society, Masjid Fatehpuri, Delhi-6, (INDIA). Ph:23918322, 23979610.

☆ Khalifa Muhammad Yahya, Roza Shareef, Sirhind, District Fatehgarh, Pin code-140406.(INDIA) Ph:01763-30144.

☆ Mawlana Muhammad Qamaruddin Rizvi, Maktaba-i-Rizvia, 423-Matia Mahal, Jama Masjid Delhi 110006, (INDIA) Ph: 23264524.

☆ Prof. Dr. Hazim Muhammad Ahmed Abd al-Rahim Mahfooz, Lecturer, Department of Urdu, Azhar University, Cairo (Egypt). Ph: 5981171, 2614972, 2615237.

☆......☆......☆

marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

marfat.com

بحضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم

بلغ العلیٰ بکمالہٖ
کشف الدجیٰ بجمالہٖ
حسنت جمیع خصالہٖ
صلوا علیہ وآلہٖ

علیہ الصلوٰۃ والسلام

کلام شیخ سعدی

کتبہ گوہر قلم

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انتساب

مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمۃ

(امام وخطیب مسجد جامع فتحپوری، دہلی)

کے نام

- ......جو آئینۂ سیرت مصطفیٰ تھے
- ......جو کوہ صبر واستقامت تھے
- ......جو ٹوٹے ہوئے دلوں کا سہارا تھے
- ......جو علم ودانش کے کوہ گراں تھے
- ......جو مرجع علماء ومشائخ اہل سنت تھے
- ......جن کے دم پر سے شریعت وطریقت کے ایوان روشن تھے
- ......جن کی خاموشی پر گویائی قربان تھی
- ......جو دشمنوں کو بھی سینے سے لگاتے تھے
- ......جو بدخواہوں کو بھی گلے لگاتے تھے
- ......سادگی وعاجزی جن کا شعار تھا
- ......جن کی ہیبت سے کفر وشرک کے ایوان لرزتے تھے

marfat.com

O......جن کے دست حق پرست پر بے شمار غیر مسلم مشرف با سلام ہوئے

O......جن کی مقدس زندگی ملت اسلامیہ کے لئے نمونہ تھی

O......جن کا دل عشق مصطفیٰ سے سوزاں تھا

O......جن کو جو کوئی دیکھتا' اگر دیدہ ہو جاتا

O......جن کی زندگی سے خوف وغم نکال کر نفس مطمئنہ عطا کیا گیا

O......جو قرآن کریم تلاوت کرتے تو یوں محسوس ہوتا کہ قرآنی حکیم نازل ہو رہا ہے اور دلوں پر ثبت ہو رہا ہے

O......جنہوں نے غم والم سے بھرپور زندگی خوشی گزاری

O......جن کی صحبت میں دل کی دنیا بدل جایا کرتی تھی

O......جو خانقاہ نشیں تھے، خانقاہی رسوم سے پاک، متبع سنت رسول پاک (صلی اللہ علیہ وسلم)

O......جن کی زندگی کا ہر ہر لمحہ اللہ کی عبادت اور خلق اللہ کی خدمت میں گزرتا تھا

O......جن کی بلند حوصلگی نے دنیا کے بدلے آخرت کو قبول کیا

O......جو اپنے عہد میں سلسلۂ نقشبندیہ مجددیہ کے آفتاب تھے

O......جن کے افکار عالیہ آسمان ہدایت کے ستارے تھے

O......جن کے نشان قدم منزل کا نشاں تھے

O......جن کو موت بھی نہ مارسکی

O......جو مرنے کے بعد بھی زندہ ہیں

ع ثبت است بر جریدۂ عالم دوام ما

☆......☆......☆

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

کرنیں

☆☆

ا......حرف آغاز	جاوید اقبال مظہری	۱۱
۲......ماہ وسال حضرت مجدد الف ثانی	علامہ محمد عبدالحکیم اختر شاہجہان پوری	۱۳
۳......امتیازات امام ربانی	علامہ محمد ذاکر اللہ نقشبندی	۱۸
۴......میلادِ مجدد	محمد سلیم جان سلیم مجددی	۲۴
۵......کدام شاہِ مجدد	عابد حسین عابد سہسوانی	۲۷
۶......مجدد اعظم	ابوالسرور محمد مسرور احمد	۳۱
۷......نورٌ علیٰ نور		
○ مرقع مقامات مقدسہ		۴۷
○ مرقع نقشبندی		۷۹
○ مرقع مجددی اول		۹۳
○ مرقع جہاں گیری		۱۱۹
○ مرقع مجددی دوم		۱۳۹

marfat.com

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

حرف آغاز

جاوید اقبال مظہری

☆☆

شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی ولادت باسعادت سرہند شریف (مشرقی پنجاب، بھارت) میں ۹۷۱ھ/۱۵۶۳ء میں ہوئی اور ۱۰۳۴ھ/۱۶۲۴ء میں سرہند شریف ہی میں آپ نے وصال فرمایا، آپ کی ذات محتاج تعارف نہیں، عرب وعجم میں آپ کا سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ پھیلا ہوا ہے، آپ کی تعلیمات اور افکار عالیہ سے جہاں روشن ہے، تاریخ اسلام پر آپ کی گہری چھاپ ہے، آپ نے اپنے تجدیدی کارناموں سے ایسا انقلاب برپا کیا جس کے اثرات آج بھی نظر آرہے ہیں، عہد جدید میں آپ کی ذات ہی مسلمانان عالم کو متحد کرسکتی ہے، آپ کی تعلیمات ملت اسلامیہ کا عظیم سرمایہ ہیں...... ۲۰۰۲ء میں انہیں تعلیمات کو عام کرنے کے لئے راقم السطور نے امام ربانی فاؤنڈیشن کی بنیاد رکھی اور ایک انسائیکلو پیڈیا ''جہان امام ربانی مجدد الف ثانی'' کے عنوان سے حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی حیات، افکار و تعلیمات اور دینی خدمات پر علمی، تحقیقی مقالات کی تدوین اور اشاعت کا اہتمام کیا جس کی چھ جلدیں ان شاء اللہ ۲۰۰۵ء میں شائع ہوجائیں گی، ساتویں جلد بھی تیاری کے مرحلے میں ہے جو بعد میں بطور ضمیمہ شائع ہوگی، ان شاء اللہ تعالیٰ۔ جہان امام ربانی مجدد الف ثانی میں تقریباً ۱۲۵ رنگین فلمیں تھیں اس کے علاوہ ۷۰ سادہ فلمیں اور ۱۸۰ دوسرے عکسی اوراق بھی ہیں، ابتداء میں خیال تھا کہ یہ رنگین فلمیں مختلف ابواب کے تحت مرقعات کی صورت میں شامل کی جائیں چوں کہ اس طرح ان فلموں سے عام قارئین کا استفادہ کرنا مشکل نظر آیا اس لیے یہ تجویز ہوئی کہ ان کو ''نورٌ علیٰ نور'' کے عنوان سے علیحدہ کتابی صورت میں شائع کردیا جائے تاکہ عام قارئین بھی استفادہ کرسکیں۔

ان فلموں کی فراہمی میں محمد محسن خاں، دہلی (ہند)، ڈاکٹر احمد مرزا (امریکہ) محمد سہیل مسعودی، محمد انیس مسعودی، نور احمد مسعودی (کراچی) نے خصوصی تعاون کیا ان کے علاوہ بہت سے احباب نے

marfat.com

تعاون کیا جن کا ذکر ہر ایک باب کے سرورق پر کر دیا گیا ہے، جناب خورشید عالم گوہر رقم (لاہور) خطاطی اور جناب افتخار احمد حافظ (راولپنڈی) کی کتابوں سے بھی استفادہ کیا گیا ہے، ہم سب معاونین کے تہ دل سے ممنون ہیں۔

ان فلموں کو پانچ مرقعات میں مندرجہ ذیل تفصیل سے شامل کیا گیا ہے۔

۱......مرقع مقامات مقدسہ

۲......مرقع نقشبندی

۳......مرقع مجددی اول

۴......مرقع جہاں گیری

۵......مرقع مجددی دوم

مرقع مقامات مقدسہ میں ان شخصیات سے متعلق عمارات اور مقابر کی فلمیں ہیں جن کا مکتوبات امام ربانی میں ذکر کیا گیا ہے......مرقع نقشبندی میں سلسلہ نقشبندیہ کے اکابر اولیاء خواجہ بہاء الدین نقشبندی، خواجہ باقی باللہ اور ان کے صاحبزادہ گان علیہم الرحمۃ سے متعلق مقابر اور عمارات کی فلمیں ہیں......مرقع مجددی اول میں حضرت مجدد الف ثانی، آپ کے والد، اساتذہ، برادر طریقت وغیرہ سے متعلق فلمیں ہیں......مرقع جہاں گیری میں اکبر بادشاہ، جہاں گیر بادشاہ، شاہجہان بادشاہ، اورنگ زیب عالم گیر اور شہزادی روشن آراء سے متعلق عمارات و مقابر کی فلمیں ہیں......اور مرقع مجددی دوم میں حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی اولاد امجاد، خلفاء اور سلسلۂ مجددیہ کے دیگر مشائخ کرام سے متعلق مقابر و عمارات کی فلمیں ہیں۔

اس مجموعے کی جمع و ترتیب میں ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری، سید محمد شعیب افتخار مسعودی اور نور احمد مسعودی نے خاص تعاون کیا اور طباعت و جلد بندی میں حاجی محمد الیاس مسعودی اور برادرم منصور احمد مسعودی نے خاص جدوجہد کی راقم الحروف ان سب معاونین اور محبین کا تہ دل سے ممنون ہے۔

جاوید اقبال مظہری عفی عنہ
بانی امام ربانی فاؤنڈیشن، کراچی
اسلامی جمہوریہ پاکستان

۱۰ر شعبان المعظم ۱۴۲۵ھ
۲۶ر ستمبر ۲۰۰۴ء

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

ماہ وسال

(سیرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ)

علامہ محمد عبدالحکیم اختر شاہجہان پوری

☆☆

۱...... حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی سرہند شریف میں پیدائش ۱۴/شوال ۹۷۱ھ/۱۵۶۳ء

۲...... حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کی علوم عقلیہ ونقلیہ میں سند فراغت ۹۸۸ھ/۱۵۸۰ء

۳...... حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کی پہلی مرتبہ اکبر آباد (آگرہ) تشریف آوری ۹۹۳ھ/۱۵۸۳ء

۴...... رسالہ ''اثبات النبوۃ'' کی تصنیف ۹۹۴ھ/۱۵۸۶ء

۵...... حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی شادی خانہ آبادی ۹۹۷ھ/۱۵۸۹ء

۶...... آپ کے فرزند اکبر خواجہ محمد صادق علیہ الرحمۃ کی ولادت باسعادت ۱۰۰۰ھ/۱۵۹۱ء

۷...... ''کوائف مذہب شیعہ'' کے تاریخی نام سے روافض کا رد لکھا ۱۰۰۲ھ/۱۵۹۳ء

۸...... حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کے دوسرے فرزند خواجہ محمد سعید علیہ الرحمۃ کی ولادت ۱۰۰۵ھ/۱۵۹۶ء

۹...... آپ کے والد محترم خواجہ عبدالاحد علیہ الرحمۃ کا وصال ۱۰۰۷ھ/۱۵۹۸ء

marfat.com

۱۰......	آپ کے تیسرے فرزند اور جانشیں خواجہ محمد معصوم علیہ الرحمۃ کی ولادت	۱۰۰۷ھ/۱۵۹۸ء
۱۱......	پہلی مرتبہ دہلی حاضری اور حضرت خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ سے سلسلہ عالیہ نقشبندیہ میں خلافت و اجازت سے سرفرازی اور حصول کمالات عالیہ	۱۰۰۸ھ/۱۵۹۹ء
۱۲......	شاہ سکندر کیتھلی علیہ الرحمۃ نے حضرت غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی علیہ الرحمۃ (م ۵۶۱ھ/۱۱۶۴ء) کا خرقہ خلافت حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ تک پہنچایا	۱۰۰۸ھ/۱۵۹۹ء
۱۳......	حضرت خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ کی بارگاہ میں دوسری بار حاضری	۱۰۰۹ھ/۱۶۰۰ء
۱۴......	''رسالہ تہلیلیہ'' کی تصنیف	۱۰۱۰ھ/۱۶۰۱ء
۱۵......	آپ کے چوتھے فرزند خواجہ محمد فرخ علیہ الرحمۃ کی ولادت	۱۰۱۰ھ/۱۶۰۱ء
۱۶......	رحمت دو عالم ﷺ نے اپنے دست خاص سے آپ کو خلعت قیومیت پہنائی	۱۹/ربیع الاول ۱۰۱۱ھ/۱۶۰۲ء
۱۷......	تیسری دفعہ حضرت خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ کی بارگاہ میں حاضری	۱۰۱۲ھ/۱۶۰۳ء
۱۸......	حضرت خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ کا وصال	۲۵/جمادی الآخر ۱۰۱۲ھ/۱۶۰۳ء
۱۹......	وصال مرشد کے وقت لاہور سے فوراً تعزیت کی غرض سے چوتھی دفعہ دہلی حاضری	۱۰۱۲ھ/۱۶۰۳ء

marfat.com

۲۰...... اپنے پیرومرشد خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ کے عرس میں شمولیت کی غرض سے پانچویں مرتبہ دہلی حاضری	سنہ ۱۰۱۳ھ/۱۶۰۴ء
۲۱...... ''شرح رباعیات'' نامی رسالہ تحریر فرمایا	(غالبًا) سنہ ۱۰۱۳ھ/۱۶۰۴ء
۲۲...... شیخ احمد برکی علیہ الرحمۃ کو خلافت سے سرفراز کر کے تبلیغ دین کے لیے ان کے وطن میں واپس بھیج دیا	سنہ ۱۰۱۵ھ/۱۶۰۶ء
۲۳...... مولانا صالح کولابی علیہ الرحمۃ کو خلافت دے کر طالقان میں تبلیغ دین کے لیے بھیجا	سنہ ۱۰۱۵ھ/۱۶۰۶ء
۲۴...... مولانا قاسم علی علیہ الرحمۃ کو خلافت دے کر ماوراء النہر میں تبلیغ دین کے لیے بھیجا	سنہ ۱۰۱۵ھ/۱۶۰۶ء
۲۵...... شیخ یوسف اور شیخ حسن رحمۃ اللہ علیہما کو خلافت سے سرفراز کیا	سنہ ۱۰۱۵ھ/۱۶۰۶ء
۲۶...... خراسان، بدخشاں اور توران کے ہزاروں افراد اور کتنے ہی علماء و مشائخ حاضر بارگاہ ہو کر آپ کے ارادت مندوں میں شامل ہوئے	سنہ ۱۰۱۵ھ/۱۶۰۶ء
۲۷...... شیخ طاہر بدخشی علیہ الرحمۃ کو خلافت سے سرفراز کیا	سنہ ۱۰۱۶ھ/۱۶۰۷ء
۲۸...... رسالہ ''معارف لدنیہ'' تصنیف فرمایا	سنہ ۱۰۱۶ھ/۱۶۰۷ء
۲۹...... آپ کے پانچویں فرزند خواجہ محمد عیسیٰ علیہ الرحمۃ کی ولادت	سنہ ۱۰۱۷ھ/۱۶۰۸ء
۳۰...... خواجہ میر نعمان علیہ الرحمۃ کو خلافت سے سرفراز کر کے دکن میں تبلیغ دین کے لیے بھیجا	سنہ ۱۰۱۷ھ/۱۶۰۸ء
۳۱...... خواجہ محمد اشرف کابلی اور شیخ میرک رحمۃ اللہ علیہما جیسے مشائخ کی آپ کے حلقۂ ارادت میں شمولیت	سنہ ۱۰۱۹ھ/۱۶۱۰ء

marfat.com

۳۲...... رسالہ ''مبداء ومعاد'' کی تدوین	۱۰۱۹ھ/۱۶۱۰ء
۳۳...... فرزند اکبر خواجہ محمد صادق علیہ الرحمۃ کو خلافت سے سرفراز فرمایا	۱۰۲۱ھ/۱۶۱۲ء
۳۴...... علامہ عبدالحکیم سیالکوٹی علیہ الرحمۃ (المتوفی ۱۰۶۷ھ/۱۶۵۷ء) جیسے نابغہ عصر عالم کی آپ کے ارادت مندوں میں شمولیت	۱۰۲۲ھ/۱۶۱۳ء
۳۵...... شیخ حمید اللہ علیہ الرحمۃ کو خلافت سے نواز کر تبلیغ دین کے لیے بنگال بھیجا	۱۰۲۲ھ/۱۶۱۳ء
۳۶...... بہت سے جنّات کی اپنے بادشاہ سمیت آپ کے دست حق پرست پر بیعت	۱۰۲۲ھ/۱۶۱۳ء
۳۷...... آپ کے ساتویں فرزند خواجہ محمد یحیٰی علیہ الرحمۃ کی ولادت	۱۰۲۴ھ/۱۶۱۵ء
۳۸...... آپ کے صاحبزادے خواجہ محمد عیسیٰ علیہ الرحمۃ کا مرض طاعون سے وصال	۷/ربیع الاول ۱۰۲۵ھ/۱۶۱۶ء
۳۹...... ان سے چند گھنٹے بعد آپ کے صاحبزادے خواجہ محمد فرخ علیہ الرحمۃ کا اسی مرض سے وصال	۱۰۲۵ھ/۱۶۱۶ء
۴۰...... اسی مرض سے آپ کی صاحبزادی حضرت اُم کلثوم کا وصال	۱۰۲۵ھ/۱۶۱۶ء
۴۱...... اسی مرض سے آپ کے فرزند اکبر خواجہ محمد صادق علیہ الرحمۃ کا وصال	۱۰۲۵ھ/۱۶۱۶ء
۴۲...... مولانا یار محمد جدید بدخشی علیہ الرحمۃ نے ''مکتوبات امام ربانی'' کا دفتر اول مرتب کیا۔ جس میں ۳۱۳ مکتوبات ہیں	۱۰۲۵ھ/۱۶۱۶ء
۴۳...... مولانا محمد قاسم علیہ الرحمۃ کو ستر آدمی دے کر ترکستان میں تبلیغ دین کے لیے بھیجا	۱۰۲۶ھ/۱۶۱۷ء

marfat.com

۴۴...... مولانا فرخ حسین علیہ الرحمۃ کو چالیس آدمی دے کر عرب، یمن، شام اور روم میں تبلیغ دین کے لیے بھیجا	۱۰۲۶ھ/ ۱۶۱۷ء
۴۵...... مولانا محمد صادق کابلی علیہ الرحمۃ کو دس آدمیوں کا نگران بنا کر کاشغر بھیجا	۱۰۲۶ھ/ ۱۶۱۷ء
۴۶...... شیخ احمد برکی علیہ الرحمۃ کو تیس خلفاء سمیت تبلیغ دین کے لیے توران، بدخشاں اور خراسان بھیجا	۱۰۲۶ھ/ ۱۶۱۷ء
۴۷...... شیخ بدیع الدین علیہ الرحمۃ کو شاہی لشکر میں تبلیغ دین پر مامور فرمایا	۱۰۲۷ھ/ ۱۶۱۸ء
۴۸...... مولانا عبدالحی حصاری علیہ الرحمۃ نے ''مکتوبات امام ربانی'' کے دوسرے دفتر کو ''نور الخلائق'' کے تاریخی نام سے مرتب کیا۔ اس دفتر میں ۹۹ مکتوبات ہیں	۱۰۲۷ھ/ ۱۶۱۸ء
۴۹...... سرمایہ ملت کے اس نگہبان کو گوالیار قلعے میں محبوس کر دیا گیا	۱۰۲۸ھ/ ۱۶۱۸ء
۵۰...... تقریباً ایک سال بعد آپ کو رہا کر کے لشکر کے ساتھ رکھا گیا	۱۰۲۹ھ/ ۱۶۱۹ء
۵۱...... خواجہ محمد ہاشم کشمی علیہ الرحمۃ نے ''مکتوبات امام ربانی'' کے تیسرے دفتر کو ''معرفۃ الحقائق'' کے تاریخی نام سے مرتب کیا	۱۰۳۱ھ/ ۱۶۲۱ء
۵۲...... وصال سے تقریباً ایک سال پہلے لشکر شاہی سے دولت کدے پر واپسی	۱۰۳۳ھ/ ۱۶۲۳ء
۵۳...... سرمایہ ملت کے اس عدیم المثال نگہبان کا وصال پر ملال	۲۸ صفر ۱۰۳۴ھ/ ۱۶۲۴ء

☆......☆......☆

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ' ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

امتیازاتِ امام ربانی مجدد الف ثانی

مرشد کریم خواجہ باقی باللہ، حضرت مجدد الف ثانی اور آپ کے خلفائے کرام علیہم الرحمۃ کے مکتوبات شریف اور دوسرے محققین کی تصانیف کی روشنی میں

علامہ محمد ذاکر اللہ نقشبندی

☆☆

۱......ولادت باسعادت سے قبل حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات اہل اللہ رحمہم اللہ تعالیٰ نے آپ کی آمد آمد کی خبر دی۔

۲......چار سو برس پہلے حضرت غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کا نور مشاہدہ فرمایا اور آپ کیلیے اپنا مقدس جُبّہ شریف عطا فرمایا جس کو زیب تن فرما کر حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بے انتہا فیض پایا۔

۳......مرشد کریم حضرت خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ کی خدمت میں حاضری سے قبل آپ کی قطبیت کی استعداد اُن پر ظاہر کر دی گئی۔

۴......مرشد کریم نے آپ کے عالم افروز نور کو سرہند شریف میں ایک عظیم شمع کی صورت میں ملاحظہ فرمایا۔

۵......مرشد کریم کی یہ پیش گوئی کہ حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک ایسے چراغ ہیں جن سے سارا جہان روشن ہوگا۔

۶......مرشد کریم کی خدمت میں آپ طالب بن کر نہیں بلکہ مطلوب بن کر حاضر ہوے اور وہ کچھ پایا جو دوسروں نے بہت کم پایا ہوگا۔

marfat.com

۷......مرشد کریم کی خدمت میں نہایت سرعت سے صرف ڈھائی ماہ کے عرصے میں سیر وسلوک کی منازل طے کیں۔

۸......مرشد کریم نے تکمیل کے لیے طالبوں کو آپ کی طرف بھیجا۔

۹......مرشد کریم نے آپ سے روحانی استفادہ کیا۔

۱۰......مرشد کریم کا آپ کا بے حد ادب کرنا جس کو عجائباتِ زمانہ میں شمار کیا گیا۔

۱۱......حق تعالیٰ نے یہ قدرت بخشی تھی کہ جس کو چاہتے ولایت کی اعلیٰ منزل تک پہنچا دیتے۔

۱۲......حق تعالیٰ نے آپ کو حق الیقین کی دولت سے سرفراز فرمایا۔

۱۳......اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے اور حضور انور ﷺ کے قُرب خاص سے نوازا۔

۱۴......بفضل رب کریم وہ راز بتا دیے گئے کہ اگر کھول دیے جاتے تو اپنے بیگانے ہو جاتے اور آپ کو شہید کر دیا جاتا۔

۱۵......آپ سے حق تعالیٰ نے بلا واسطہ کلام فرمایا۔

۱۶......آپ حضور انور ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوئے، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دستخط اور مُہر خاص سے آپ کو آخرت کا اجازت نامہ عطا فرمایا۔ اور مقامِ شفاعت سے نوازا۔

۱۷......حضور انور ﷺ نے آپ کو بشارت دی کہ "قیامت کے دن کئی ہزار گناہ گاروں اور خطا کاروں کو تمہاری شفاعت سے بخشدیں گے۔"

۱۸......آپ کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے مقامات کی سیر کرائی گئی۔

۱۹......حضرت خضر علیہ السلام نے آپ کو علم لدُنی عطا فرمایا۔

۲۰......آپ کو ولایت اور اقتباس کمالاتِ نبوت کی ساری نسبتوں سے سرفراز کیا گیا اور اس راہ کا کوئی کوچہ باقی نہ رہا۔

۲۱......حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم نے آپ کو آسمانوں کا علم عطا فرمایا۔ جس کا آپ نے اظہار بھی فرمایا۔

marfat.com

۲۲......حضرت خضر اور حضرت الیاس علیہما السلام نے آپ سے ملاقات کر کے اپنی زندگی اور موت کی حقیقت بیان فرمائی۔

۲۳......امام ابو حنیفہ اور آپ کے شاگرد رحمہم اللہ تعالیٰ آپ کے گرد اگرد جمع ہوئے اور ان کے انوار سے آپ کا سینہ مملو ہو گیا۔

۲۴......آپ کو مقاماتِ صغریٰ کی سیر میں قطبیت ارشاد اور قطبیت افراد کا جامع بنایا۔

۲۵......تعینِ وجودی اور تعینِ علمی کے اسرار آپ پر کھولے گئے اور اس مرتبۂ عُلیا کے اسرار و برکات سے آپ مشرف ہوئے۔

۲۶......آپ کو قلوبِ خمسہ کے اسرار سے نوازا گیا۔

۲۷......آپ کو جہانِ علم اور جہانِ حیات کی سیر کرائی گئی۔

۲۸......آپ کی دنیا کو حق تعالیٰ نے اپنے کرمِ محض سے آخرت بنا دیا۔

۲۹......آپ کو حقیقتِ قرآنی کے اسرار و انوار، بیت اللہ کی حقیقت، اور بیت المقدس کی حقیقت سے کافی حصہ عطا فرمایا گیا۔

۳۰......آپ کو قضائے مُبرم اور قضائے معلق کی قسموں کے اسرار کی اطلاع کے ساتھ مخصوص کیا گیا۔

۳۱......آپ کو متشابہاتِ قرآنی اور مقطعاتِ قرآنی کے اسرار و رموز سے آگاہ کیا گیا۔

۳۲......آپ جس گناہ گار کی مغفرت طلب کرتے اس سے عذابِ قبر اُٹھا لیا جاتا۔

۳۳......آپ کو متابعت سنت نبوی ﷺ کے سات درجات کے انوار و برکات سے نوازا گیا۔

۳۴......آپ کے سینۂ بے کینہ سے وسواس اور خناس کو نکال دیا گیا۔

۳۵......شرکِ خفی کو آپ کی عبادت سے دور کر دیا گیا۔

۳۶......آپ کو وہ راہ دکھائی گئی جو جذبہ و سلوک سے بالاتر ہے۔ جس کو آپ نے اقتباسِ نبوت کی راہ سے تعبیر فرمایا ہے۔

۳۷......کامل متابعت نبوی کی بدولت آپ کو مقامِ رضا سے بالاتر مقام عطا فرمایا گیا اور اس کو محبتِ ذاتی کے ساتھ تعبیر کیا گیا۔

marfat.com

۳۸......آپ پر ولایتِ صغریٰ، ولایتِ کبریٰ اور ولایتِ علیا کے درجات منکشف ہوے۔

۳۹......آپ کو بتایا گیا کہ مہدی آخرالزماں کے ظہور تک آپ جیسے باطنی کمالات و معاملات رکھنے والا فردِ فرید ظہور میں نہیں آئے گا۔

۴۰......آپ نے فرشتوں کے ساتھ عرش کے اوپر طواف کی سعادت حاصل کی۔

۴۱......آپ کو 'الف ثانی' کا مجدد بنایا گیا اور ہزارِ دوم کا منوِّر بنایا گیا، اب جس کو فیض مل رہا ہے آپ ہی کے توسط سے مل رہا ہے۔

۴۲......آپ کو صاحبانِ شریعت اور صاحبانِ طریقت کے درمیان ''صلہ'' بنایا گیا اور آپ نے دونوں کو یک جان کیا۔

۴۳......آپ کو وحدۃ الوجود کی تنگنائے سے نکال کر وحدۃ الشھود کی آبنائے میں لے جایا گیا اور قام عبدیت کی حقیقت آپ پر منکشف کر دی گئی۔

۴۴......آپ نے مقامِ نبوت سے براہِ راست وہ فیض پایا جو بہت کم خوش نصیبوں نے پایا ہوگا۔

۴۵......آپ کو وہ علوم و معارف عطا کیے گئے جو علماء کے علوم اور اولیاء کے معارف کے علاوہ ہیں بلکہ آپ کے علوم و معارف کے مقابلے میں یہ سارے علوم و معارف پوست کا حکم رکھتے ہیں اور آپ کے علوم و معارف مغز کا حکم رکھتے ہیں۔

۴۶......جو علوم فنا فی اللہ اور بقا باللہ سے تعلق رکھتے ہیں وہ سب آپ پر منکشف کر دیے گئے۔

۴۷......آپ کو مقامِ ولایت، مقامِ شہادت، مقامِ صدیقیت، مقامِ قربت، مقامِ نبوت وغیرہ کی آگہی بخشی گئی۔

۴۸......آپ کو قطبِ ارشاد بنایا گیا جس کے واسطے کے بغیر رُشد و ہدایت اور ایمان و معرفت حاصل نہیں ہوسکتی۔

۴۹......آپ کو خزینۂ رحمت بنایا گیا۔

۵۰......آپ کو نسبت قیومیت سے سرفراز کیا گیا۔

marfat.com

۵۱......ہاتفِ غیبی نے آپ کو ندا دی:۔

غَفَرْتُ لَکَ وَلِمَنْ تَوَسَّلَ بِکَ بِوَاسِطَةٍ اَوْ بِغَیْرِ وَاسِطَةٍ اِلٰی یَومِ الْقِیَامَةِ

(ترجمہ) میں نے تم کو بخشدیا اور اس کو جو تمہارے ذریعے وسیلہ ڈھونڈے، بالواسطہ یا بغیر واسطہ کے، قیامت کے دن تک۔

۵۲......آپ نے فرمایا''جو لوگ ہمارے طریقے میں قیامت تک بالواسطہ یا بلا واسطہ داخل ہوں گے' خواہ مرد ہوں یا عورتیں' سبھوں کو ہماری نظر کے سامنے لایا گیا' نام ونسب' مولد ومسکن بتایا گیا۔ اگر میں چاہوں سب کو ایک ایک کر کے بیان کر دوں۔''

۵۳...... ہاتفِ غیبی نے آپ کو ندا دی:

اِنَّکَ مِنَ الْمُتَّقِیْن

(ترجمہ) بیشک تم متقیوں میں سے ہو۔

۵۴......آپ کو بشارت دی گئی کہ جس جنازے میں آپ شریک ہوں گے' وہ بخشا جائے گا۔

۵۵......بشارت دی گئی کہ جو علم آپ نے زباں سے ارشاد فرمایا یا قلمبند کئے وہ سب ہماری طرف سے فرمودہ ہیں۔(خواہ عالم صحو میں فرمائے یا عالم سکر میں)۔

۵۶......آپ پر ظاہر کیا گیا کہ برصغیر میں انبیاء علیھم السلام تشریف لائے۔ جہاں وہ مدفون ہیں ان خطوں کے انوار بھی آپ نے ملاحظہ فرمائے۔

۵۷......آپ نے تبلیغ دین متین کے لیے سنت رسول علیہ التحیۃ والتسلیم پر عمل کیا۔ بادشاہوں' وزراء وامراء کو خطوط لکھے اور مختلف علاقوں اور ملکوں میں وفود بھیجے' تعلیم وتعلم کی طرف بھرپور توجہ کی اور اس راہ میں وہ صبر وتحمل فرمایا کہ باید وشاید۔

۵۸......آپ کا سلسلۂ طریقت حرکی تھا سکونی نہ تھا۔

۵۹......آپ کی جملہ تصانیف تصوف کے اسرار ومعارف سے مملو ہیں اور ایک نئے جہان کی خبر دے رہی ہیں۔

marfat.com

۶۰......آپ کے طریقۂ تبلیغ وارشاد نے حاکموں کا مزاج بدلا' حکومتوں کا انداز بدلا اور ایک عظیم انقلاب برپا کیا۔

۶۱......آپ نے وصال سے پہلے ۱۵ شعبان المعظم ۱۰۳۳ھ کو لوحِ محفوظ سے اپنا نام مٹتے ہوئے خود ملاحظہ فرمایا اور ۲۸ صفر المظفر ۱۰۳۴ھ کو مسکراتے ہوئے جانِ عزیز جاں آفریں کے سپرد کردی۔

نشانِ مردِ مومن با تو گویم
چوں مرگ آید تبسم بر لبِ اوست
(اقبال)

☆......☆......☆

حواشی

۱......احمد سرہندی' شیخ: مکتوبات شریف' مطبوعہ امرتسر' ۱۹۱۴ء

۲......احمد سرہندی' شیخ: مبداء ومعاد' مطبوعہ لاہور ۱۹۵۶ء

۳......بدرالدین سرہندی' خواجہ: حضرات القدس' جلد دوم' مطبوعہ لاہور ۱۹۲۲ء

۴......محمد باقی باللہ' خواجہ: مکتوبات شریف' مطبوعہ لاہور

۵......محمد ہاشم کشمی' خواجہ: زبدۃ المقامات' مطبوعہ کانپور ۱۸۸۹ء

۶......محمد مسعود احمد' پروفیسر ڈاکٹر: سیرت مجدد الف ثانی' کراچی ۱۹۷۶ء

۷......محمد مسعود احمد' پروفیسر ڈاکٹر: حضرت مجدد الف ثانی اور ڈاکٹر محمد اقبال' سیال کوٹ ۱۹۸۰ء

☆......☆......☆

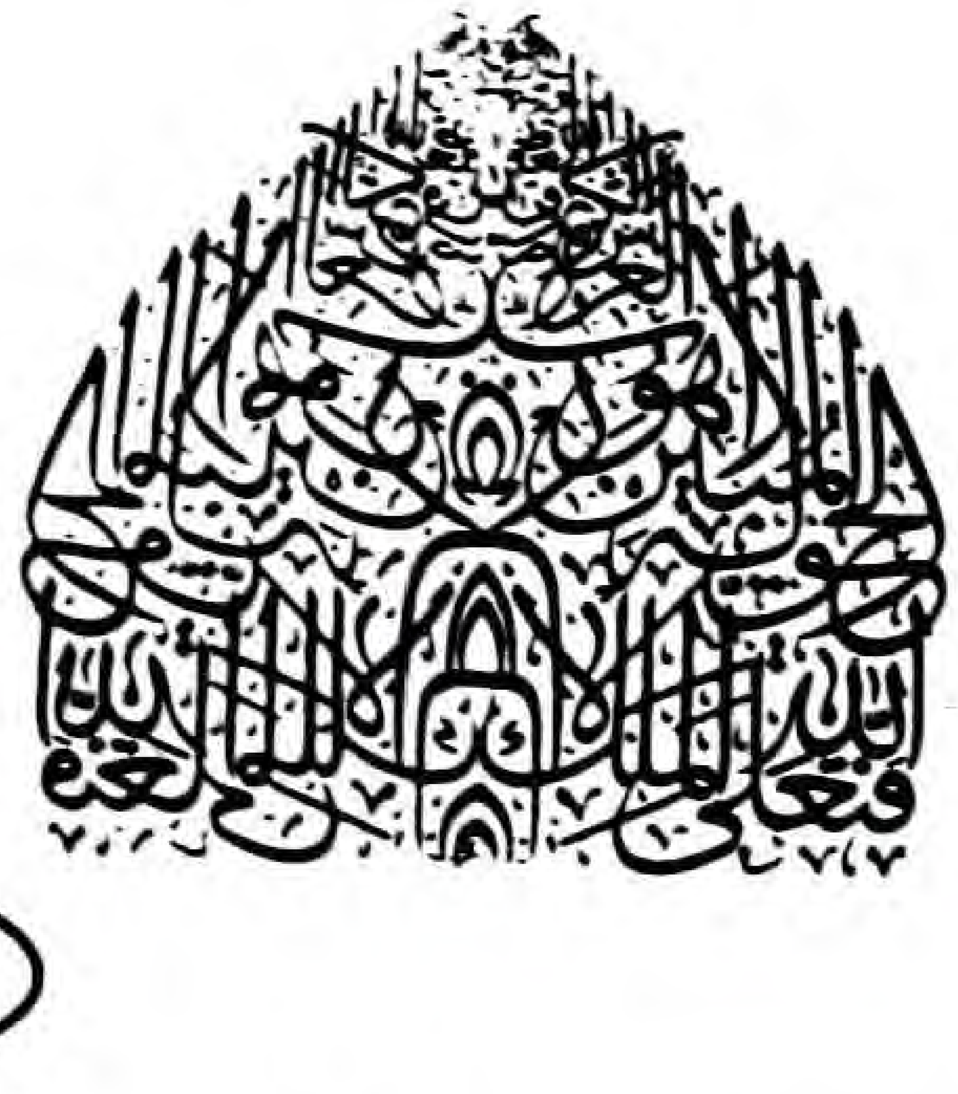

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی علٰی رسولہ الکریم

میلادِ مجدد

حضرت محمد سلیم جان سلیم مجددی

☆☆

دہر را مژدہ کہ وضعے دگرے پیدا شد
ز شب تیرہ مبارک سحرے پیدا شد
آں چناں ابر عطا و کرم حق بارید!
گلشن فیض بدہر بام و درے پیدا شد
گشت آفاق منور ز ضیائے سرہند
در شبِ تار ضلالت قمرے پیدا شد
ماہ و انجم درخشید و فلک داد نوید!
برزمیں مہر ہدٰی جلوہ گرے پیدا شد
تہنیت رفت ز گیتی بہ سماوات علٰی
نائبِ احمد مرسل بشرے پیدا شد
حسن ذات ازرخ پر نُور برافگند نقاب
عشق رقصید کہ صاحب نظرے پیداشد
مژدہ اے اہل دل و مژدہ اے ارباب وفا
کہ مسیحا نفسے، چارہ گرے پیدا شد

marfat.com

سزد از فخر اگر مادر گیتی نازد!
در کنارش چہ نجستہ پسرے پیدا شد
شعلہ زد عشق رسول از دم او در عالم
باز از خاک فسردہ شررے پیدا شد
شکر کز قلزمِ انوار رسولِ عربی
احمدِ ہندی والا گہرے پیدا شد
شکر در باغ شریعت ز نہالِ فاروقؔ
راحتِ قلب و نظر خوش ثمرے پیدا شد
عقدۂ شرع و طریقت باشارت وا کرد
شکر کہ ایں سلسلہ را باز سرے پیدا شد
بود از منزلِ خود صوفی و ملا گمراہ
شکر کہ ایں قافلہ را راہبرے پیدا شد
باز بنیاد شہنشاہی اسلام نہاد
خسرو بے کلہ و بے کمرے پیداشد
سرنگوں بر در او سطوت شاہان جہاں
حاکم کشور دل تاجورے پیداشد
کرد او بتکدۂ اکبرؔ و فیضیؔ مسمار
قصرِ دیں را چہ عجب کار گرے پیدا شد
گردنش پیشِ جہاں گیرؔ نشدخم ہرگز
آں شہے محتشمے مفتخرے پیدا شد

marfat.com

محرم سرِ نہاں سالکِ راہِ ایقاں
صاحبِ عزم و عمل دیدہ ورے پیدا شد
حامیٔ دینِ متین ماحیٔ شرک و بدعت
حق نما، حق طلبی، حق نگرے پیدا شد
نازش عالمیاں قدوۂ خاصان خدا
در نکویانِ جہاں خوبترے پیدا شد
بہ کمالات و فضائل، بہ علوم و عرفاں
فائق از اہلِ جہاں نامورے پیدا شد
آں مجدد کہ جہاں منتظر او بود!
شکر صد شکر کہ آں منتظرے پیدا شد
ظلمتِ بدعت و الحاد ز عالم بگریخت
شکر کز صبحِ سعادت اثرے پیدا شد

☆......☆......☆

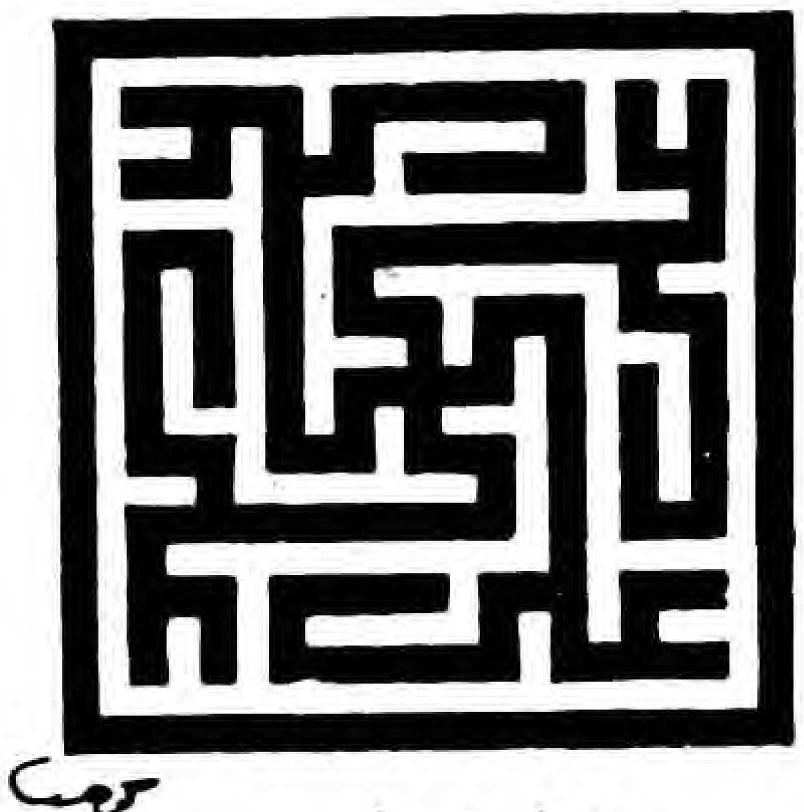

علی چار دفعہ مربع

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

کدام شاہِ مجدد

عابد حسین عابد سہسوانی

☆☆

سپیدہ دم کہ ازیں خاکدان ظلمانی
علم کشید سر عرش روحِ سیلانی
چوں واپس آمدہ از سیر عالمِ بالا!
بگوشِ ہوش من از یں راز گفت پنہانی
کہ ساکنان فرا دیس عالمِ بالا
کہ حاضران در بارگاہ سُبحانی!
ہمی برند طبق بر طبق پُر از انوار!!
بدوشِ خویش ز درگاہِ خاص رحمانی!
بگفتمش کہ کجا می برند ایں انوار!
جواب داد بعرسِ امامِ ربانی!
بگفتمش کہ کدام ست آں امامِ کریم
بگفت شاہ مجدد و امامِ ربانی!
کدام شاہِ مجدد کہ بر در پاکش
شہانِ دہر و سلاطین کنند دربانی

marfat.com

کدام شاہِ مجدد کہ پیش از واو را
"صلہ" بگفت جنابِ حبیبِ رحمانی
کدام شاہِ مجدد کہ کاملانِ جہاں
بر آستانۂ پاکش نہادہ پیشانی
کدام شاہِ مجدد کہ خود بروضۂ او
بہار باغ بیاید پے گل افشانی
باستفاضۂ فیضانش ذرّہ ذرّۂ خاک
بآفتاب دہد درس نور افشانی
بفیض او دلِ ذرّہ بزعمِ خورشیدی
بلطفِ او دل قطرہ بجوش عمانی
دلش بمعرفت حق چو بیکراں بحریست
کہ قطرہ قطرۂ او قلزمی بطغیانی
تصور رخ پر نور او بدل کردم!!
طبیعتم شدہ چوں آفتابِ نورانی
طراز دولت جاہست دید نقش قدم
نشانِ راہ نجات است چین پیشانی
ز داغِ مہر پیمبر مرا نشانی دہ!!
ز دردِ عشق خدا لذتی کن ارزانی!!
بسوز عشقِ دلم را چو کوہِ طور بسوز
بشوقِ دیدنش آید کلیم عمرانی!

marfat.com

دلم بسینہ بگرداں چو ملزمِ خونیں
که قطرہ قطرہ بود زاں چو بحر طوفانی
ہزار جوش زند ہمچو بحر طوفاں جوش
چناں دلے بمن بیدلے کن ارزانی
بکن ز نور یقیں خانۂ دلم روشن
چناں کہ مہر دہد ذرّہ را درخشانی

(ماخوذ از الجذبتہ الشوقیہ الی الحضرۃ المجددیۃ، مطبوعہ شاہی پریس، لکھنؤ، ص،۴ تا ۶ و ۱۰ تا ۱۲ ملخصاً،
بشکریہ جناب مظہر علی خان مظہر لکھنوی، مدینہ منورہ)

☆......☆......☆

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

مجددِ اعظم

ابوالسرور محمد مسرور احمد

☆☆

حقیقت میں مجدد الف ثانی ہی مجدد اعظم ہیں، وہ سو سال کے مجدد نہیں، ہزار سال کے مجدد ہیں، وہ علماء و مشائخ کے مشارٌ الیہ ہیں، مولانا احمد رضا خاں بریلوی نے مولانا محمد علی مونگیری کو آپ کی طرف متوجہ کیا اور آپ کے فرمان کو واجب الاطاعت قرار دیا، وہ شاہ فضل رحمٰن گنج مرادآبادی نقشبندی مجددی کی خدمت میں خود حاضر ہوئے اور نوازے گئے، اپنے دارالعلوم منظر اسلام کے صدر مدرس بھی مولانا محمد ظہور الحسین فاروقی نقشبندی مجددی کو مقرر فرمایا، آپ کے خلیفہ قطب مدینہ مفتی ضیاء الدین مدنی، حضرت مجدد الف ثانی کو ''ہمارے سر کے تاج'' فرمایا کرتے تھے، قطب مدینہ کے جداعلیٰ حضرت علامہ عبدالحکیم سیالکوٹی علیہ الرحمۃ نے سب سے پہلے حضرت مجدد الف ثانی کو ''مجدد الالف الثانی'' تحریر فرمایا...... بیشک حضرت مجدد الف ثانی ''مجدد اعظم'' ہیں۔

- ...... حضرت مجدد الف ثانی اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ آپ نے حکومت وقت کا اسلام کی طرف رخ موڑ دیا اور ایک عظیم اسلامی انقلاب برپا کیا
- ...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ آپ کا سلسلہ طریقت برصغیر سے نکل کر ساری دنیا میں پھیل گیا۔
- ...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور اکابر مشائخ طریقت نے آپ کی آمد آمد کی پیش گوئیاں فرمائیں
- ...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ دنیا کے بیشتر علماء و مشائخ نے آپ کو دوسرے ہزار سال کا مجدد تسلیم کیا

marfat.com

- O...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ علماء اور عوام اہل سنت اور ساری دنیا میں مسلمان کہلانے والے فرقے اور جماعتیں آپ کی تعریف میں رطب اللسان ہیں
- O...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ آپ نے ایک عظیم انقلاب برپا کیا اور خون کا ایک قطرہ تک نہ بہایا
- O...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ آپ کی اولاد امجاد اور خلفاء نے صدیوں تبلیغ اسلام کے فرائض انجام دیئے
- O...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ آپ کے علم لدنّی کا ادراک کسی کے لئے ممکن نہیں
- O...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ آپ نے عرب وعجم کو اپنی شخصیت اور فکر سے بے حد متاثر کیا
- O...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ نہ صرف برصغیر بلکہ ہزاروں لاکھوں غیر ملکی زبانیں بولنے والے آپ کے دامن سے وابستہ ہوئے...... فارسی بولنے والے، عربی بولنے والے، ترکی بولنے والے، روسی بولنے والے، ملائی بولنے والے، انڈونیشی بولنے والے، چینی بولنے والے اور برصغیر کی بیسیوں زبانیں بولنے والے آپ کے دامن سے وابستہ ہوئے
- O...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ شاہان وقت آپ کے قدموں میں آ آ کر دفن ہوتے تھے۔
- O...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ علم ودانش کی دنیا میں آپ کے مکتوبات شریف کی نظیر نہیں، نہ بیان میں نہ معنی میں
- O...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ آپ کی نظر لوح محفوظ پر تھی
- O...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ آپ نے بادشاہوں، امیروں، فوجی افسروں، صوفیوں اور عالموں کی اصلاح فرمائی
- O...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ جان کی بازی لگا کر بھرے دربار میں جہانگیر بادشاہ کو سجدۂ تعظیمی سے انکار کر کے بادشاہ اور درباریوں کو حیران کر دیا
- O...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ آپ نے مسلم معاشرے میں کافرانہ ومشرکانہ رسوم کے خلاف سخت جدوجہد کی اور کامیاب ہوئے

marfat.com

○...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ حضرت غوث اعظم نے صدیوں پہلے آپ کی آمد آمد کی خبر دی

○...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو شفاعت میں سے حصہ عطا فرما کر سرفراز فرمایا اور آخرت کا اجازت نامہ بھی عطا فرمایا

○...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ آپ نے کتب حدیث کے وہ نادر و نایاب مخطوطات مطالعہ فرمائے جو کہ آپ کے اساتذہ عرب شریف سے لائے تھے

○...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ آپ کے مرشد کریم خواجہ باقی باللہ نے چالیس سال کی عمر شریف میں صرف چار سال رشد و ہدایت کے بعد اپنی زندگی ہی میں تمام طالبین و سالکین کو آپ کے سپرد فرما دیا اور مرشد کریم کی زندگی ہی میں ان کے قائم مقام ہو گئے۔

○...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ آپ کی شخصیت و فکر پر نہ صرف پاک و ہند اور بنگلہ دیش بلکہ ترکی میں، امریکہ میں، انگلستان میں، ہالینڈ میں، اسرائیل میں، ایران میں، سعودی عرب مکہ معظّمہ میں، کینیڈا میں، تحقیقی کام ہوا ہے اور ہو رہا ہے۔

○...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ سے وابستہ خانقاہیں ساری دنیا میں پھیلی ہوئی ہیں

○...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کے بیشتر مرشدین و خلفاء، متبع سنت، عالم باعمل اور صاحب تصنیف ہیں

○...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ آپ کے ماننے والوں نے ساری دنیا میں اسلام اور آزادی کے لیے جدوجہد کی

○...... الغرض حضرت مجدد الف ثانی کے ظاہری و باطنی کمالات کا احاطہ ممکن نہیں، اللہ تعالیٰ نے اپنے کرم سے ملت اسلامیہ کو ایسا مجدد عطا فرمایا جو دوسرے ہزار سال کے تمام مجددین کا امام ہے۔

زبس ہمت و وسعت فیض باطن

بہ تجدید الف دوم شد معین

marfat.com

حضرت شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی سرہند شریف (مشرقی پنجاب، بھارت) میں ۹۷۱ھ/۱۵۶۳ء میں پیدا ہوئے اور ۱۰۳۴ھ/۱۶۲۴ء میں یہیں وصال فرمایا...... آپ کے والد گرامی کا اسم گرامی شیخ عبدالاحد (م۔۱۰۰۷ھ/۱۵۹۸ء) تھا، آپ اپنے زمانے کے جلیل القدر عالم وعارف تھے، حضرت مجدد الف ثانی کا سلسلہ نسب ۲۹ واسطوں سے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملتا ہے، آپ نے بیشتر علوم اپنے والد ماجد سے حاصل کئے، ان کے علاوہ مولانا کمال الدین کشمیری' مولانا یعقوب کشمیری اور قاضی بہلول بدخشی وغیرہ سے علوم نقلیہ وعقلیہ کی تکمیل فرمائی۔قید قلعہ گوالیار کے زمانے میں (۱۰۲۸ھ تا ۱۰۲۹ھ) قرآن کریم حفظ کیا، آپ کے وجود مسعود سے سرہند شریف مرکز رشد وہدایت اور مرکز علم ودانش بن گیا۔

یہاں ایک عظیم الشان دار العلوم قائم تھا جس کا علمی فیض دور ونزدیک جاری وساری تھا اور وہ علم وحکمت جس سے اللہ تعالیٰ سے حضرت مجدد الف ثانی کے مبارک سینہ کو معمور فرمایا تھا، وہ علم وحکمت تو کسی دار العلوم میں نہ تھا، اس کا مخزن ومنبع صرف آپ کا سینہ مبارک تھا جس سے فیض پانے والے فیض پاتے رہے اور پا رہے ہیں۔

حضرت مجدد الف ثانی نے خلفاء راشدین' اہل بیت اطہار اور صحابہ وکرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی تعظیم وتکریم کی بڑی تاکید فرمائی، تقلید کو مسلمانوں کے لئے ضروری سمجھتے تھے، اہل سنت و جماعت کو فرقہ ناجیہ خیال فرماتے تھے، نجات ابدی کے لیے ہر صورت میں علماء اہلسنت و جماعت کی پیروی کو لازم قرار دیتے تھے، آپ کے عقیدے کے مطابق اللہ نے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے نور سے پیدا فرمایا...... البتہ آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ظاہری صورت بشری کے قائل ہیں لیکن جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بشر کہتے ہیں اور دوسرے انسانوں کی طرح خیال کرتے ہیں ان کو آپ دائرہ اسلام سے خارج سمجھتے ہیں، آپ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دوستوں سے دوستی اور آپ کے دشمنوں اور گستاخوں سے دشمنی کے قائل ہیں...... آپ نے سنت نبوی پر بہت زور دیا...... بدعت کے بارے میں آپ کا موقف یہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کرم سے ہم کو قرآن وسنت عطا فرمائے جس طرح قرآن کریم میں کسی بھی قسم کی تبدیلی یا کمی بیشی جائز نہیں اسی طرح سنت میں بھی کسی قسم کی تبدیلی وکمی بیشی جائز نہ ہونی چاہیے، آپ ہر

marfat.com

اس بدعت کی مخالفت فرماتے ہیں جس میں سنت میں کمی بیشی لازم آتی ہے......البتہ اس کے علاوہ ہر بدعت حسنہ کو جائز قرار دیتے ہیں بلکہ بدعت حسنہ کو سنت حسنہ فرماتے ہیں کیونکہ جس حدیث میں نیک کاموں کی ترغیب دی گئی ہے اس میں ''سنت حسنہ'' اور ''سنت سئیہ'' کے الفاظ آئے ہیں۔ آپ نے اس حدیث پاک کو ''بدعت حسنہ'' کی تائید میں کئی جگہ نقل فرمایا۔

تحصیل علم سے فارغ ہونے کے بعد حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۹۹۸ھ میں دارلسلطنت اکبر آباد آگرہ چلے گئے، یہ اکبر بادشاہ کا دارالحکومت تھا۔ کچھ ہی عرصہ کے بعد آپ کے والد ماجد سرہند شریف سے آپ کو لینے کے لیے آگرہ پہنچے۔ آگرہ سے سرہند جاتے ہوئے تھانیسر میں دربار اکبری کے ایک مقرب شیخ سلطان نے اپنی صاجزادی سے حضرت مجدد الف ثانی کے عقد کی خواہش ظاہر کی جو حضرت مجدد الف ثانی نے قبول فرمائی اور آپ کا عقد ہوگیا، آپ کے خسر شیخ سلطان تھانیسری، اکبر بادشاہ کے مقربین میں تھے، علوم نقلیہ کے ماہر تھے۔ اکبر بادشاہ جب نے اپنے تیسرے دورِ حکومت (۹۹۰ھ/۱۰۶۴ء) میں گائے کی قربانی پر پابندی لگائی تو آپ نے اس حکم کی خلاف ورزی فرمائی جس کی پاداش میں آپ کو ملک بدر کردیا گیا، چند سال بعد اپنے سابقہ عہدے پر بحال ہوئے، غالبًا اسی زمانے میں حضرت مجدد الف ثانی کا عقد ہوا۔

حضرت مجدد الف ثانی نے شیخ سلطان کی پیشکش کو جو قبول فرمایا اس کی بڑی وجہ اکبر بادشاہ کی حکم عدولی کرتے ہوئے شیخ سلطان کا اسلامی احکام پر عمل پیرا ہونا معلوم ہوتی ہے، حضرت مجدد الف ثانی کے عقد کے بعد ہندو درباری اور چوکنا ہوگئے کیونکہ حضرت مجدد الف ثانی نے ہندوؤں کے خلاف اندرون خانہ ایک عظیم مہم کا آغاز کر رکھا تھا چنانچہ ہندو درباریوں نے شیخ سلطان کے خلاف اکبر کو بھڑکایا اور آپ کو ۱۰۰۷ھ/۱۵۹۹ء میں پھانسی دے دی گئی۔ غالبًا آپ کی پھانسی کے بعد حضرت مجدد الف ثانی میں ہندوؤں کے خلاف اور جذبات بھڑک گئے، اس کا اندازہ آپ کے مکتوبات شریف اور دوسری تصانیف سے ہوتا ہے، آپ نے لکھا ہے۔ اکبر نے بڑا ظلم کیا، بہت سے علماء کو ملک بدر کیا اور بہت سوں کو پھانسی پر لٹکا دیا۔

حضرت مجدد الف ثانی کو سات سلاسل طریقت میں اجازت و خلافت حاصل تھی۔ سلاسل کبرویہ، مداریہ، سہروردیہ، قلندریہ، چشتیہ میں اپنے والد ماجد شیخ عبدالاحد سے اجازت و خلافت حاصل تھی۔ اور سلسلہ قادریہ میں شاہ سکندر کیتھلی سے، سلسلہ نقشبندیہ میں حضرت خواجہ محمد باقی باللہ علیہم الرحمۃ سے اجازت و خلافت حاصل تھی۔

marfat.com

حضرت مجدد الف ثانی نے مندرجہ ذیل پانچ مقاصد کے حصول لیے جدوجہد کی۔

۱...... احیاءِ اسلام

۲...... اتباعِ سنت نبوی

۳...... تصوف کی اصلاح

۴...... بدعت کا استیصال

۵...... اسلامی حکومت کا قیام

احیاءِ اسلام کے لیے آپ نے اعیانِ مملکت اور شاہانِ وقت کو خطوط لکھے، مختلف صوبوں اور ملکوں میں اپنے خلفاء کی سرکردگی میں متعدد وفود بھیجے جس کے عالمگیر اثرات نظر آئے، مکتوبات کے ذریعہ اور خود اپنی مثال قائم کر کے اتباعِ سنت پر زور دیا۔ معاشرہ کافرانہ رسوم اور مشرکانہ عادات سے معمور تھا آپ نے پوری قوت سے اس کی بیخ کنی فرمائی۔

آپ کے معاصر علماء و مشائخ اور آپ کے بعد آنے والے علماء و مشائخ آپ کی تحریک سے بے حد متاثر ہوئے۔ برطانوی دورِ حکومت میں مولانا احمد رضا خاں بریلوی نے آپ کی عشقِ مصطفیٰ اور رد بدعات کی تحریک کو فروغ دیا اور ڈاکٹر محمد اقبال نے آپ کے نظریۂ وحدت الشہود کو اپنے پیغام کے ذریعہ عالمگیر بنایا۔

حضرت مجدد الف ثانی کی کوششوں کے نتائج آپ کی زندگی ہی میں نظر آنے لگے اور ایک عظیم انقلاب برپا ہوا...... چنانچہ:۔

۱...... بادشاہ کے حضور سجدہ تعظیمی لازم تھا وہ موقوف کر دیا گیا

۲...... گائے کی قربانی جس پر سخت پابندی تھی وہ جہانگیر نے حضرت مجدد الف ثانی کی موجودگی میں ذبح کروائی

۳...... شراب جو پورے ملک میں عام تھی اس پر پابندی لگا دی گئی

۴...... مساجد و مدارس جن کو ویران کر دیا گیا تھا وہ پھر تعمیر ہو گئے

۵...... شریعت کا بول بالا ہوا

۶...... لغرض حضرت مجدد الف ثانی کی تحریک کے نتیجے میں بیشمار اصلاحات ہوئیں

marfat.com

دورِ جدید کے مختلف محققین اور دانشوروں نے حضرت مجدد الف ثانی کی عالمگیر خدمات کا اعتراف کیا، چنانچہ ڈاکٹر حفیظ ملک لکھتے ہیں:۔

> شیخ احمد سرہندی علیہ الرحمۃ کی عظمت اور جہانگیر بادشاہ کے سامنے سجدہ تعظمی سے آپ کے انکار کو ڈاکٹر اقبال نے بہت سراہا ہے۔ مسلمانوں کے لئے جو آپ نے خدمات انجام دیں ان کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے آپ کو اقبال نے ہندوستان میں ملت اسلامیہ کا روحانی نگہبان اور پاسبان قرار دیا ہے اور یہ کہا ہے کہ جو خطرات اکبر بادشاہ کی مذہبی وسیاسی بدعات واختراعات میں پوشیدہ تھے اللہ نے اس سے آپ کو آگاہ وخبردار کردیا......

اور ڈاکٹر زبید احمد لکھتے ہیں۔

> شیخ احمد سرہندی کو بجا طور پر مجدد الف ثانی کہا جاتا ہے کیونکہ آپ نے دوسرے ہزارے کے مسلمانوں میں ایک نئی روح پھونکی اور نہایت کامیابی کے ساتھ اکبر اعظم کی ملحدانہ سرگرمیوں کا مقابلہ کیا۔

حضرت مجدد الف ثانی کا فیض آپ کے صاحبزادگان خلفاء اور مشائخ سلسلہ کے ذریعے ہندوستان سے باہر ساری دنیا میں پھیلا خصوصاً عرب دنیا میں آپ کے مکتوبات شریف کا عربی میں ترجمہ ہوا اور مکہ معظّمہ سے شائع ہوا......حال ہی میں اس کا جدید اڈیشن (۳ مجلدات) بیروت سے شائع ہوا ہے۔

حضرت مجدد الف ثانی کی متعدد تصانیف میں فارسی مکتوبات شریف اپنی نظیر نہیں رکھتے، تین جلدوں پر مشتمل ہیں، مکتوبات شریف کے علاوہ آپ کی یہ تصانیف بھی ہیں۔ اثبات النبوۃ، مبداء ومعاد، مکاشفات غیبیہ، معارف لدنیہ، ردالرّ فضہ، شرح رباعیات بے رنگ، رسالہ تعیین ولاتعیین، رسالہ مقصود الصالحین، رسالہ درمسئلۂ وحدت الوجود، آداب المریدین، رسالہ جذب وسلوک اور رسالہ علم حدیث وغیرہ وغیرہ......

حضرت مجدد الف ثانی کی نگارشات اگرچہ تعداد میں کم ہیں لیکن قدر وقیمت میں بہت زیادہ ہیں کیونکہ یہ تخلیقی ہیں......مکتوبات شریف کے ایک مکتوب کا انگریزی میں ترجمہ کر کے لندن کی ایک علمی مجلس میں ڈاکٹر

marfat.com

محمد اقبال نے پیش کرنا چاہا لیکن خود کو ترجمہ سے عاجز پایا اور برملا اس کا اعتراف کیا کہ انگریزی میں وہ الفاظ ہی نہیں جن کے ذریعہ مکتوب شریف کا صحیح ترجمہ پیش کیا جا سکے۔

○

حضرت مجدد الف ثانی کی زندگی، افکار و نظریات اور خدمات پر عالمی سطح پر تحقیق ہوئی ہے اور ہماری معلومات کے مطابق اب تک بارہ محققین ڈاکٹریٹ کر چکے ہیں اور کچھ کر رہے ہیں...... ایک اہم کام امام ربانی فاؤنڈیشن انٹرنیشنل (کراچی، پاکستان) کر رہی ہے...... حضرت مجدد الف ثانی کی حیات و خدمات اور افکار و نظریات سے متعلق تحقیقی و علمی مقالات کا ایک عظیم انسائیکلو پیڈیا ''جہان امام ربانی مجدد الف ثانی'' کے عنوان سے سات جلدوں پر ۲۰۰۲ء سے مرتب ہو رہا ہے۔ امید ہے کہ چھ جلدیں ۲۰۰۵ء تک شائع ہو جائیں گی، ساتویں جلد بعد میں شائع کی جائے گی ان شاء اللہ تعالیٰ...... تقریباً ۱۲۵ ارنگین فلموں پر مشتمل یہ مجموعہ ''نُورٌ عَلٰی نُور'' کے عنوان سے پیش کیا جا رہا ہے، امید ہے کہ امام ربانی فاؤنڈیشن کی یہ خدمات عالمی سطح پر مقبول ہوں گی اور حضرت مجدد الف ثانی کی حیات و خدمات اور افکار و نظریات سے عوام و خواص سب مستفیض ہوں گے...... اللہ تعالیٰ ہم سب کو آپ کے روحانی فیوض و برکات سے مستفیض فرمائے اور آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ وما علینا الا البلاغ

۱۴۲۵ھ/۲۰۰۴ء

ابوالسرور محمد مسرور احمد
چیئرمین
امام ربانی فاؤنڈیشن انٹرنیشنل
(سندھ، کراچی)
اسلامی جمہوریہ پاکستان

☆......☆......☆

marfat.com

مآخذ و مراجع

۱......احمد سرہندی، شیخ: مکتوبات شریف، تین مجلدات، مطبوعہ امرتسر ۱۳۳۳ھ/۱۹۱۴ء

۲......احمد سرہندی، شیخ: اثبات النبوۃ، مطبوعہ کراچی، ۱۳۸۳ھ/۱۹۶۳ء

۳......محمد اقبال، ڈاکٹر: بال جبریل، مطبوعہ لاہور، ۱۳۶۶ھ/۱۹۴۷ء

۴......محمد اقبال، ڈاکٹر: تشکیل جدید الہیات (ترجمہ سید نذیر نیازی) مطبوعہ، لاہور، ۱۳۷۸ھ/۱۹۵۸ء

۵......بدر الدین سرہندی: حضرت القدس، مطبوعہ لاہور ۱۳۴۰ھ/۱۹۲۱ء

۶......حفیظ ملک، ڈاکٹر: مسلم نیشنلزم ان انڈیا اینڈ پاکستان، مطبوعہ واشنگٹن، ۱۳۸۳ھ/۱۹۶۳ء

۷......ابوالحسن زید فاروقی: مقامات خیر، مطبوعہ دہلی، ۱۴۰۹ھ/۱۹۸۹ء

۸......محمد مراد منزلوی: الدرر المکتوبات النفیسہ (ترجمہ عربی مکتوبات امام ربانی) مطبوعہ مکۃ المکرمہ، ۱۳۱۶-۱۷ھ/۹۹-۱۸۹۸ء (تین مجلدات)

۹......محمد مسعود احمد پروفیسر ڈاکٹر: سیرت مجدد الف ثانی، مطبوعہ کراچی، ۱۳۹۶ھ/۱۹۹۶ء

۱۰......محمد ہاشم کشمی: زبدۃ المقامات، مطبوعہ کانپور ۱۳۰۷ھ/۱۸۸۹ء

۱۱......نیکولس مینوکی: فسانہ سلطنت مغلیہ، مطبوعہ آگرہ، ۱۳۳۹ھ/۱۹۱۳ء

☆......☆......☆

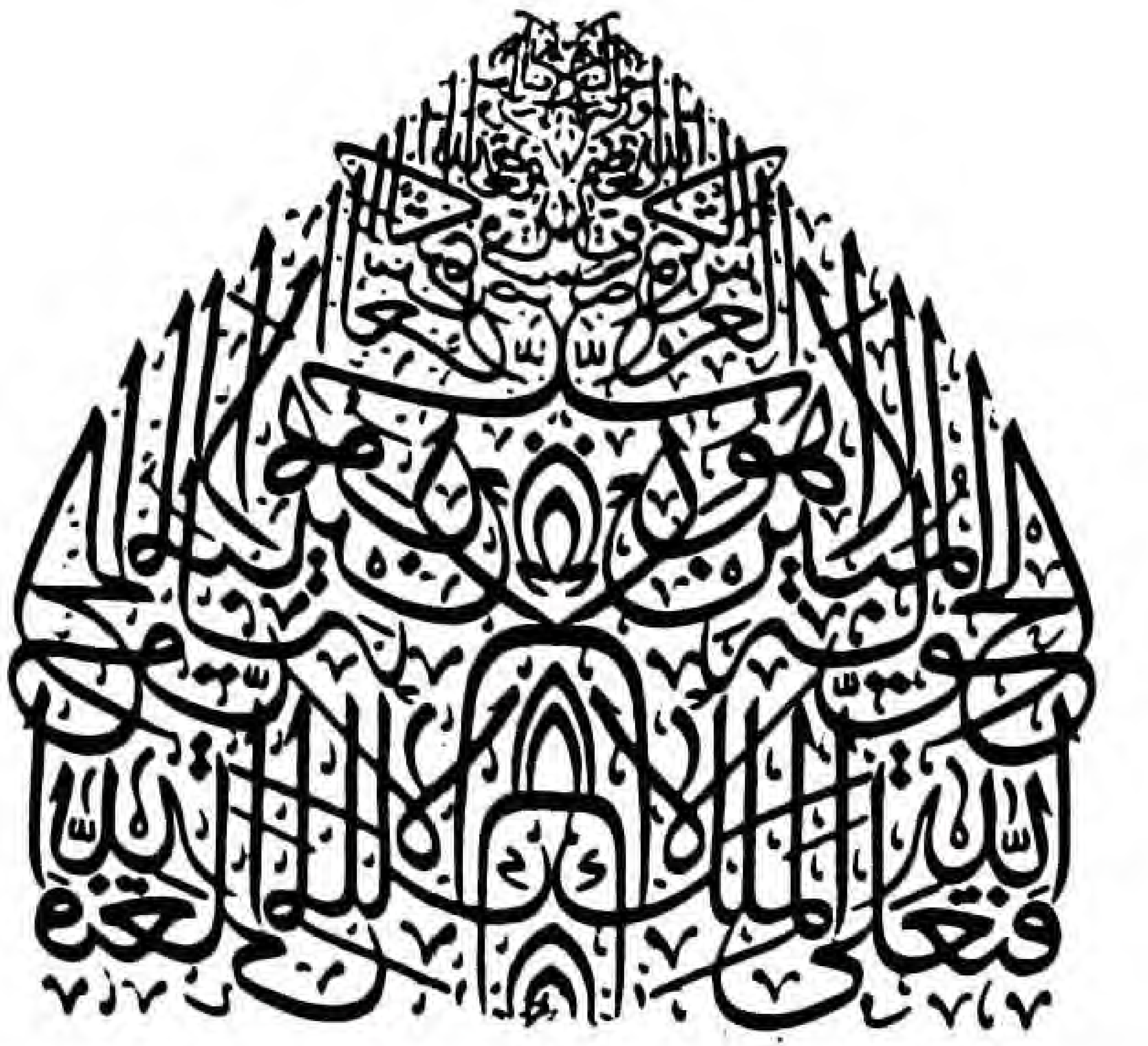

marfat.com

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

آئینہ مرقعات

ا......مرقع مقاماتِ مقدسہ

بیت اللہ شریف، مسجد حرام، مکہ معظّمہ	۴۹
بیت اللہ شریف مسجد حرام کی جالیوں سے	۵۰
گنبدِ خضراء	۵۱
مسجد نبوی شریف اور گنبد خضراء	۵۲
مسجد نبوی شریف کا اندرونی منظر	۵۳
مسجد نبوی شریف	۵۴
مسجد نبوی شریف اور گنبد خضراء	۵۵
شہر مدینہ منورہ کا فضائی منظر	۵۶
روضۂ شریف حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہ الکریم	۵۷
اندرونی منظر روضۂ مبارک حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہ الکریم	۵۸
روضۂ مبارک سراقدس حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۵۹
مسجد شریف حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۶۰
بیرونی منظر مزار مبارک حضرت سیدہ زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا	۶۱
مزار مبارک حضرت امام ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۶۲
مسجد شریف حضرت امام ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۶۳
جامع مسجد کوفہ	۶۴

marfat.com

……مرقد حسین بن منصور الحلاج	۶۵
……مرکزی دروازہ مرقد حسین بن منصور الحلاج	۶۶
……مزار مبارک و مسجد شریف سید علی ہجویری رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۶۷
……مینارۂ حضرت سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۶۸
……مرکزی دروازہ دربار حضرت سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۶۹
……حضرت غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مزار اقدس کی جالیوں کا دروازہ	۷۰
……اندرونی منظر مزار مبارک حضرت غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۷۱
……مزار پرانوار حضرت غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۷۲
……روضۂ مبارک خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۷۳
……دربار عالیہ خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۷۴
……درگاہ شریف خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۷۵
……مرقد انور حضرت امام محمد غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۷۶
……شکستہ دیوار، ایوانِ کسریٰ	۷۷
……مزار مبارک شیخ محی الدین ابنِ عربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۷۸

۲……مرقع نقشبندی

……سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۸۱
……روضہ شریف حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیرونی منظر	۸۲
……مزار مبارک حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۸۳
……مرقد انور حضرت جنید بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۸۴
……مزار مبارک حضرت بایزید بسطامی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۸۵
……مزار مبارک حضرت بہاء الدین نقشبند رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۸۶

marfat.com

✪ ...... مزار مبارک حضرت خواجہ عبید اللہ احرار رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۸۷
✪ ...... مزار مبارک حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۸۸
✪ ...... مزار مبارک حضرت خواجہ باقی باللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۸۹
✪ ...... مزار مبارک حضرت خواجہ باقی باللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۹۰
✪ ...... مزار مبارک خواجہ عبید اللہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (ابن خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ)	۹۱
✪ ...... مزار مبارک خواجہ عبد اللہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (ابن خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ)	۹۲

۳ ...... مرقع مجددی اول

✪ ...... روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۹۵
✪ ...... مسجد شریف و روضہ شریف سیدنا حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۹۶
✪ ...... مکتوبات شریف حضرت مجدد الف ثانی، خواجہ محمد سعید، اور شجرہ شریف مکتوبہ خواجہ سیف الدین علیھم الرحمۃ	۹۷
✪ ...... مزار پر انوار ملا کمال الدین کشمیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۹۸
✪ ...... مرکزی مسجد شریف ملا کمال الدین کشمیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۹۹
✪ ...... اندرونی منظر مسجد شریف ملا کمال الدین کشمیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۰۰
✪ ...... اندرونی منظر مسجد شریف ملا کمال الدین کشمیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۰۱
✪ ...... جامع مسجد فیروز شاہ بادشاہ	۱۰۲
✪ ...... مرکزی دروازہ جامع مسجد فیروز شاہ بادشاہ	۱۰۳
✪ ...... مزار مبارک علامہ عبد الحکیم سیال کوٹی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۰۴
✪ ...... مزار مبارک علامہ عبد الحکیم سیال کوٹی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۰۵
✪ ...... محراب شریف مسجد علامہ عبد الحکیم سیال کوٹی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۰۶

marfat.com

✿ ...... مسجد شریف ملا عبدالحکیم سیال کوٹی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا اندرونی منظر 107

✿ ...... نوتعمیر شدہ محراب مسجد شریف ملا عبدالحکیم سیال کوٹی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ 108

✿ ...... گنبد شریف مزار مبارک حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ 109

✿ ...... مزار مبارک شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ 110

✿ ...... مسجد خیر المنازل شیخ عبدالحق دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ 111

✿ ...... مزار مبارک خواجہ حسام الدین علیہ الرحمۃ 112

✿ ...... مزار مبارک عبدالرحیم خان خاناں علیہ الرحمۃ 113

✿ ...... مزار مبارک عبدالرحیم خان خاناں علیہ الرحمۃ 114

✿ ...... مزار مبارک مرتضیٰ خاں شیخ فرید بخاری 115

✿ ...... مقبوضہ کشمیر 116

✿ ...... مقبوضہ کشمیر 117

✿ ...... قلعہ کانگڑہ 118

۴ ...... مرقعِ جہاں گیری

✿ ...... قبر اکبر بادشا، سکندرہ 121

✿ ...... عبادت خانہ، اکبر بادشاہ، فتحپور سیکری 122

✿ ...... قلعہ جہاں گیر بادشاہ، آگرہ 123

✿ ...... قلعہ جہاں گیر بادشاہ، آگرہ 124

✿ ...... مقبرہ جہاں گیر بادشاہ، لاہور 125

✿ ...... شیش محل قلعہ، لاہور 126

✿ ...... دروازہ قلعہ، لاہور 127

marfat.com

۞ ...... لال قلعہ، دہلی ۱۲۸

۞ ...... دیوانِ خاص لال قلعہ، دہلی ۱۲۹

۞ ...... دیوانِ خاص لال قلعہ دہلی ۱۳۰

۞ ...... دیوانِ خاص کا بیرونی منظر، دہلی ۱۳۱

۞ ...... دیوانِ عام لال قلعہ، دہلی ۱۳۲

۞ ...... دیوانِ عام کا بیرونی منظر، دہلی ۱۳۳

۞ ...... جامع مسجد شاہجہانی، دہلی ۱۳۴

۞ ...... تاج محل، آگرہ ۱۳۵

۞ ...... مزارات شاہ جہاں بادشاہ وملکہ ممتاز محل، آگرہ ۱۳۶

۞ ...... موتی مسجد عالم گیری، لال قلعہ دہلی ۱۳۷

۞ ...... جامع مسجد عالم گیری، لاہور ۱۳۸

۵......مرقعِ مجددی دوم

۞ ...... مزار مبارک خواجہ محمد صادق وخواجہ محمد سعید علیہما الرحمۃ، سرہند شریف ۱۴۱

۞ ...... مزار مبارک خواجہ محمد معصوم علیہ الرحمۃ، سرہند شریف ۱۴۲

۞ ...... مزار مبارک خواجہ سیف الدین علیہ الرحمۃ، سرہند شریف ۱۴۳

۞ ...... مزار شریف خواجہ میر محمد نعمان علیہ الرحمۃ، آگرہ ۱۴۴

۞ ...... مزار مبارک شیخ طاہر بندگی علیہ الرحمۃ، لاہور ۱۴۵

۞ ...... مزار مبارک شیخ طاہر بندگی علیہ الرحمۃ، لاہور ۱۴۶

۞ ...... مزار مبارک شیخ طاہر بندگی علیہ الرحمۃ، لاہور ۱۴۷

۞ ...... مزار مبارک شیخ نور محمد بدایوانی علیہ الرحمۃ، دہلی ۱۴۸

۞ ...... خانقاہ مظہریہ، دہلی ۱۴۹

marfat.com

- ...... مزاراتِ مبارکہ مرزا مظہر جان جاناں، شاہ غلام علی دہلوی، شاہ ابوسعید، شاہ ابوالخیر علیہم الرحمۃ، دہلی ۱۵۰
- ...... درگاہ شریف شیخ خالد نقشبندی علیہ الرحمۃ، دمشق ۱۵۱
- ...... مزار پرانوار مولانا خالد النقشبندی علیہ الرحمۃ، دمشق ۱۵۲
- ...... مزار مبارک شیخ خالد نقشبندی علیہ الرحمۃ، دمشق ۱۵۳
- ...... کتبہ مزار مبارک شیخ خالد نقشبندی علیہ الرحمۃ، دمشق ۱۵۴
- ...... بیرونی منظر مزار مبارک شیخ خالد نقشبندی علیہ الرحمۃ، دمشق ۱۵۵
- ...... روضۂ شریف امام احمد رضا محدث بریلوی علیہ الرحمۃ، بریلی ۱۵۶
- ...... مزار پرانوار امام احمد رضا محدث بریلوی علیہ الرحمۃ، بریلی ۱۵۷
- ...... مسجد جامع فتحپوری، دہلی ۱۵۸
- ...... مسجد جامع فتحپوری، دہلی کا ایک منظر ۱۵۹
- ...... مزار مبارک مفتی اعظم ہند شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمۃ، دہلی ۱۶۰
- ...... مزار ڈاکٹر محمد اقبال، لاہور ۱۶۱
- ...... روضہ شریف حضرت سالم ابوسعید مجددی علیہ الرحمۃ، کوئٹہ (بلوچستان) ۱۶۲
- ...... روضہ شریف حضرت مفتی محمد محمود الوری نقشبندی علیہ الرحمۃ، حیدرآباد (سندھ) ۱۶۳
- ...... روضہ شریف حضرت حکیم مشتاق احمد نقشبندی علیہ الرحمۃ، کراچی (سندھ) ۱۶۴

☆......☆......☆

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مرقعِ مقاماتِ مقدسہ

شانِ حمد تیری میرے فکر و فن سے بالاتر
ہے تو ہی اول و آخر ہے تو ہی باطن و ظاہر
(مصطفیٰ)

marfat.com

عکس بشکریہ

☆ عبدالواسع باقر	(مدینہ منورہ)
☆ محمد انیس مسعودی	(کراچی)
☆ شیخ صبور احمد	(کراچی)
☆ محمد شمیم محمودی	(کراچی)
☆ عبدالباقی قریشی	(لیوٹن)
☆ جاوید حسن	(کراچی)
☆ افتخار احمد حافظ	(راولپنڈی)

marfat.com

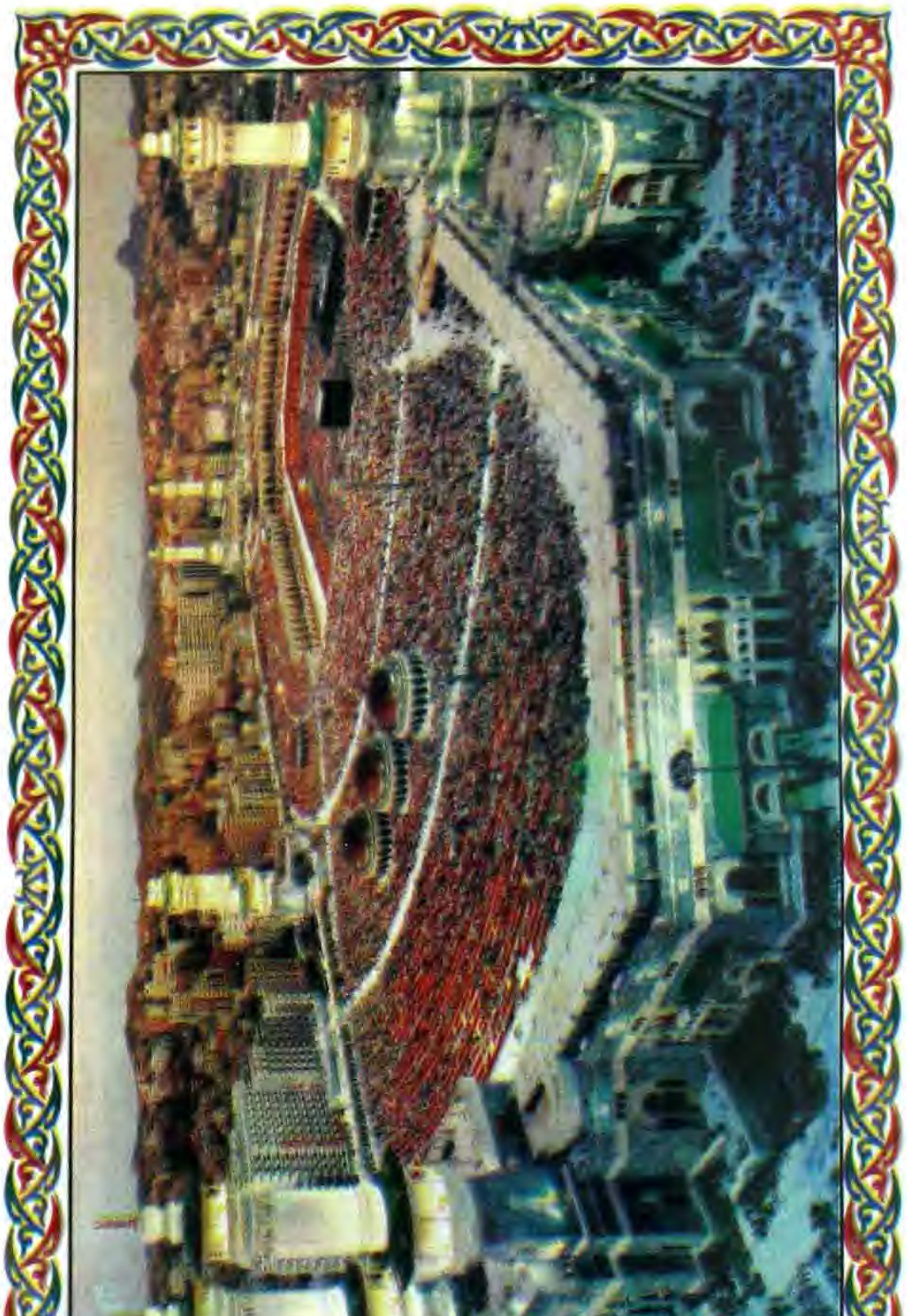

مسجد الحرام ، مکہ معظمہ، سعودی عرب

marfat.com

بیت اللہ شریف مسجد حرام کی جالیوں سے

مکہ معظمہ ۔ سعودی عرب

marfat.com

گنبد خضراء

(مدینہ منورہ۔ سعودی عرب)

marfat.com

مسجد نبوی شریف اور گنبد خضراء

(مدینہ منورہ۔ سعودی عرب)

marfat.com

مسجدِ نبوی شریف کا اندرونی منظر

مدینہ منورہ۔ سعودی عرب

marfat.com

مسجد نبوی شریف
مدینہ منورہ۔ سعودی عرب

marfat.com

مسجد نبوی شریف اور گنبد خضراء
(مدینہ منورہ۔ سعودی عرب)

marfat.com

حرم مدینۂ منورہ کا فضائی منظر

marfat.com

روضۂ شریف حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم

نجفِ اشرف ۔ بغداد شریف

marfat.com

حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے
سرِ مبارک کے مزار اقدس کا دروازہ   دمشق۔شام

marfat.com

اندرونی منظر روضہ شریف حضرت علی کرم اللہ وجہ الکریم

نجف اشرف ۔ بغداد شریف

marfat.com

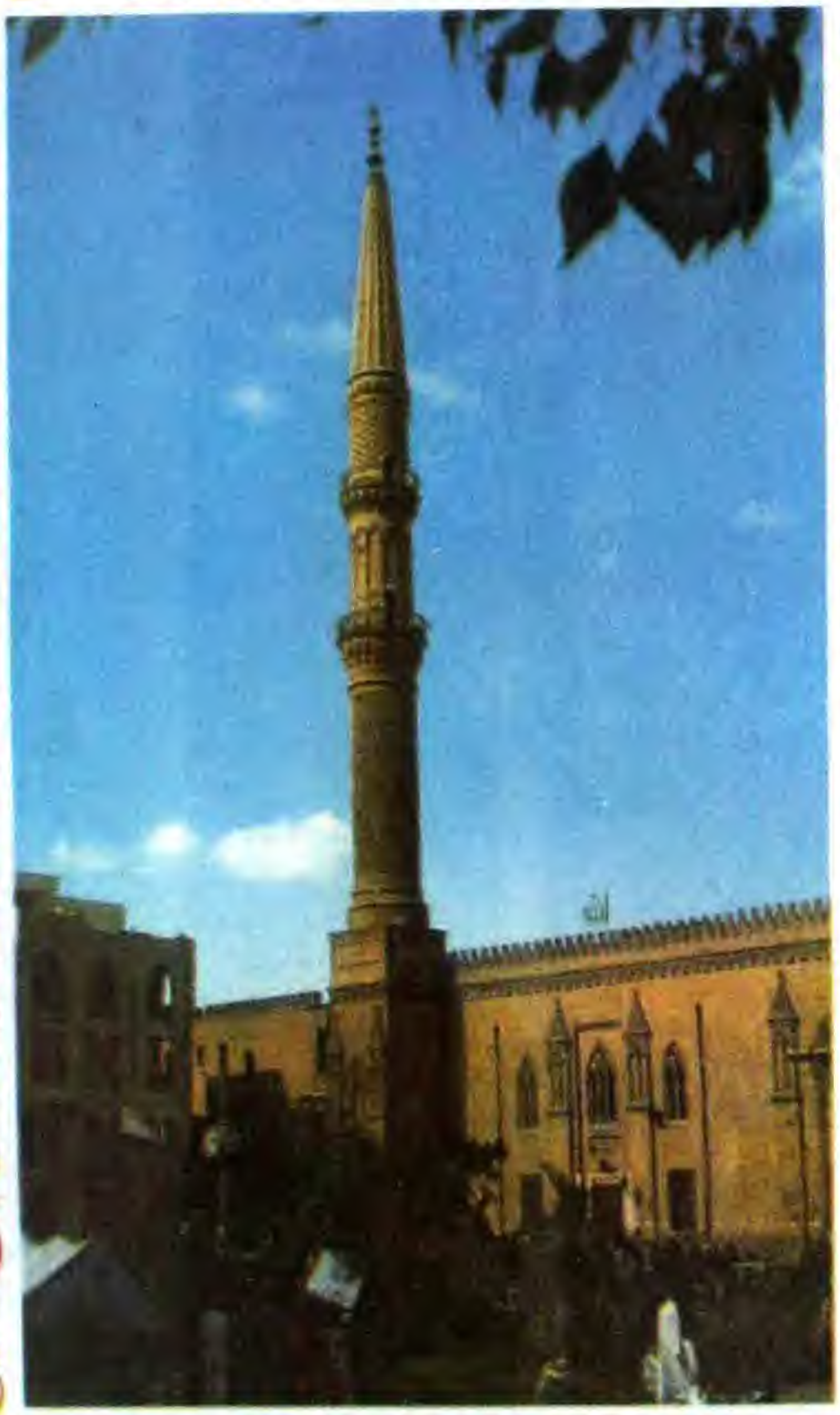

مسجد شریف امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ
قاہرہ۔ مصر

marfat.com

بیرونی منظر مزار مبارک حضرت بی بی زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا

دمشق۔شام

marfat.com

مزار شریف حضرت امام ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
بغداد شریف ۔ عراق

marfat.com

مسجد شریف امام ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
بغداد شریف۔ عراق

marfat.com

جامع مسجد

کوفہ۔عراق

marfat.com

مرقدِ حسین بن منصور الحلاج
بغداد شریف۔ عراق

marfat.com

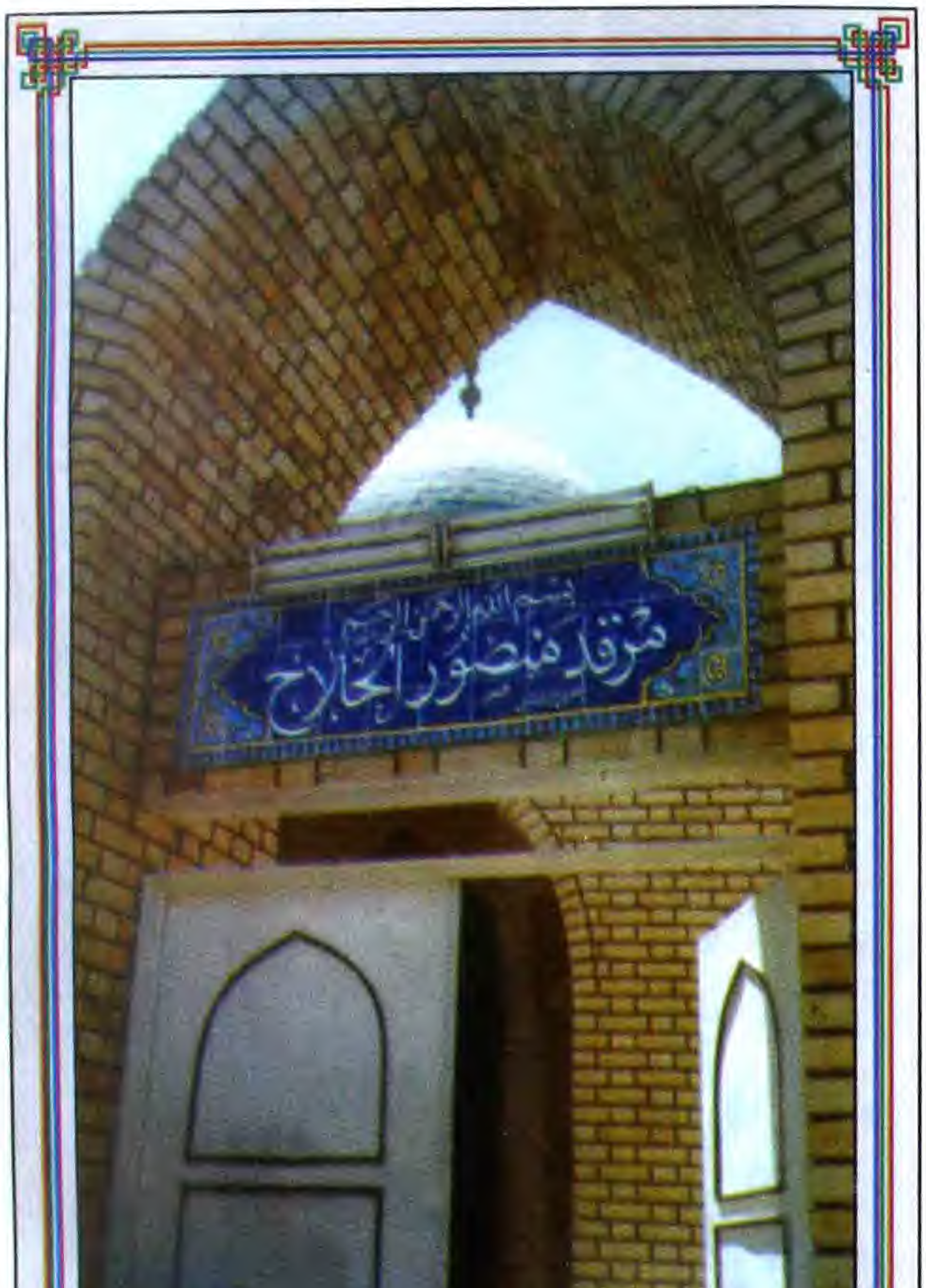

مرکزی دَروازہ مرقدِ حسین بن منصور الحلاج

بغداد شریف۔عراق

marfat.com

مزارِ مبارک حضرت سیّد علی ہجویری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ الرحمہ

المعروف بہ داتا گنج بخش مع مسجد شریف

لاہور۔ پاکستان

marfat.com

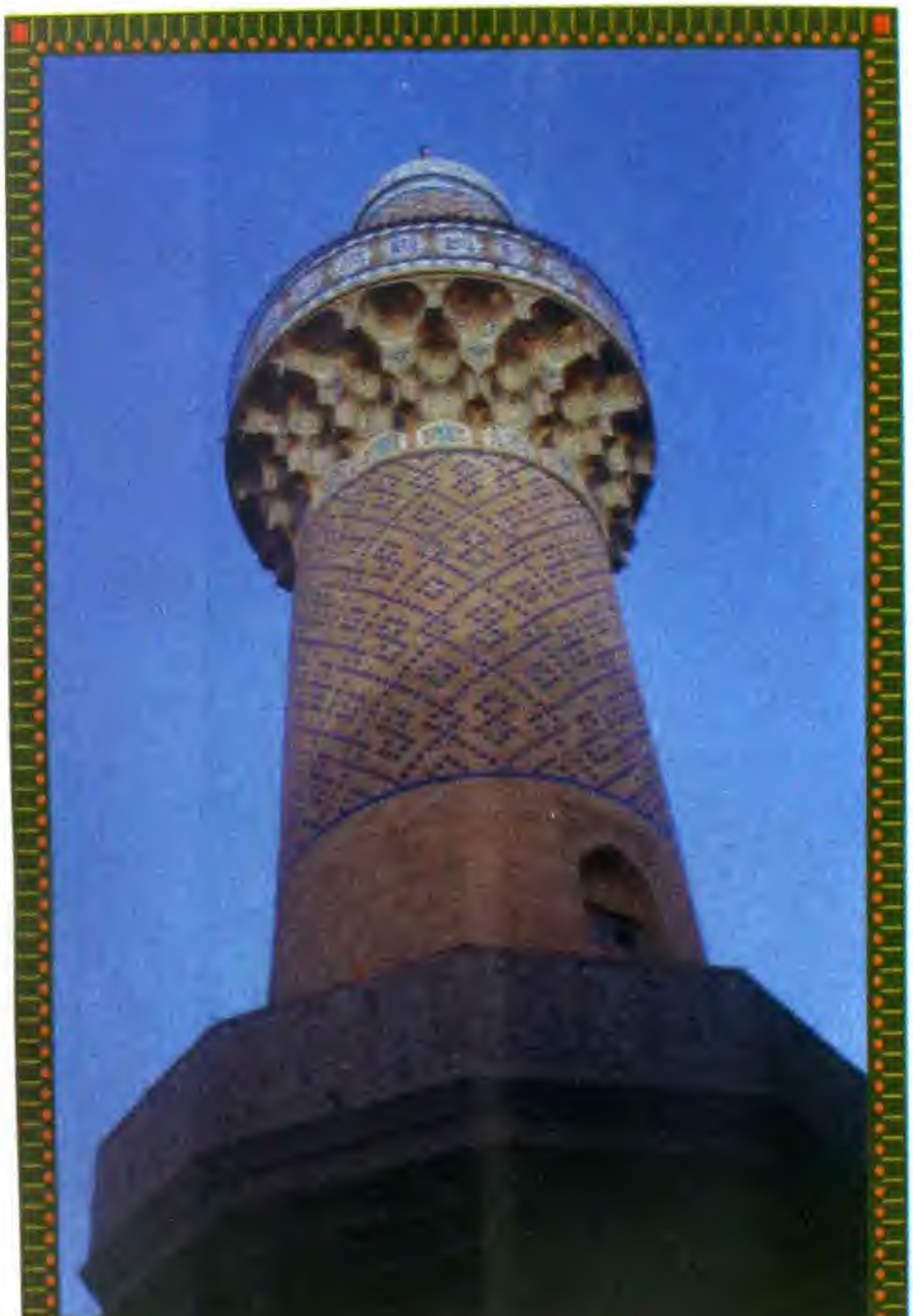

مینارہ مزار مبارک حضرت غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ
بغداد شریف۔ عراق

marfat.com

مرکزی دروازہ دربارِ حضرت غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ
بغداد شریف۔ عراق

marfat.com

حضرت غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مزار

اقدس کی جالیوں کا دروازہ بغداد شریف۔عراق

marfat.com

اندرونی منظر مزارِ مبارک حضرت غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ
بغداد شریف۔ عراق

marfat.com

مزارِ پُر انوار حضرت غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بغداد شریف۔ عراق

marfat.com

روضہ مبارک خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

اجمیر شریف ۔ بھارت

marfat.com

دربار عالیہ خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
اجمیر شریف۔ بھارت

marfat.com

درگاہ شریف خواجہ معین الدین چشتی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ
اجمیر شریف ۔ بھارت

marfat.com

مرقدِ انور حضرت امام محمد غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

بغداد شریف۔ عراق

marfat.com

شکستہ دیوار ایوانِ کسریٰ
مدائن ۔ ایران

marfat.com

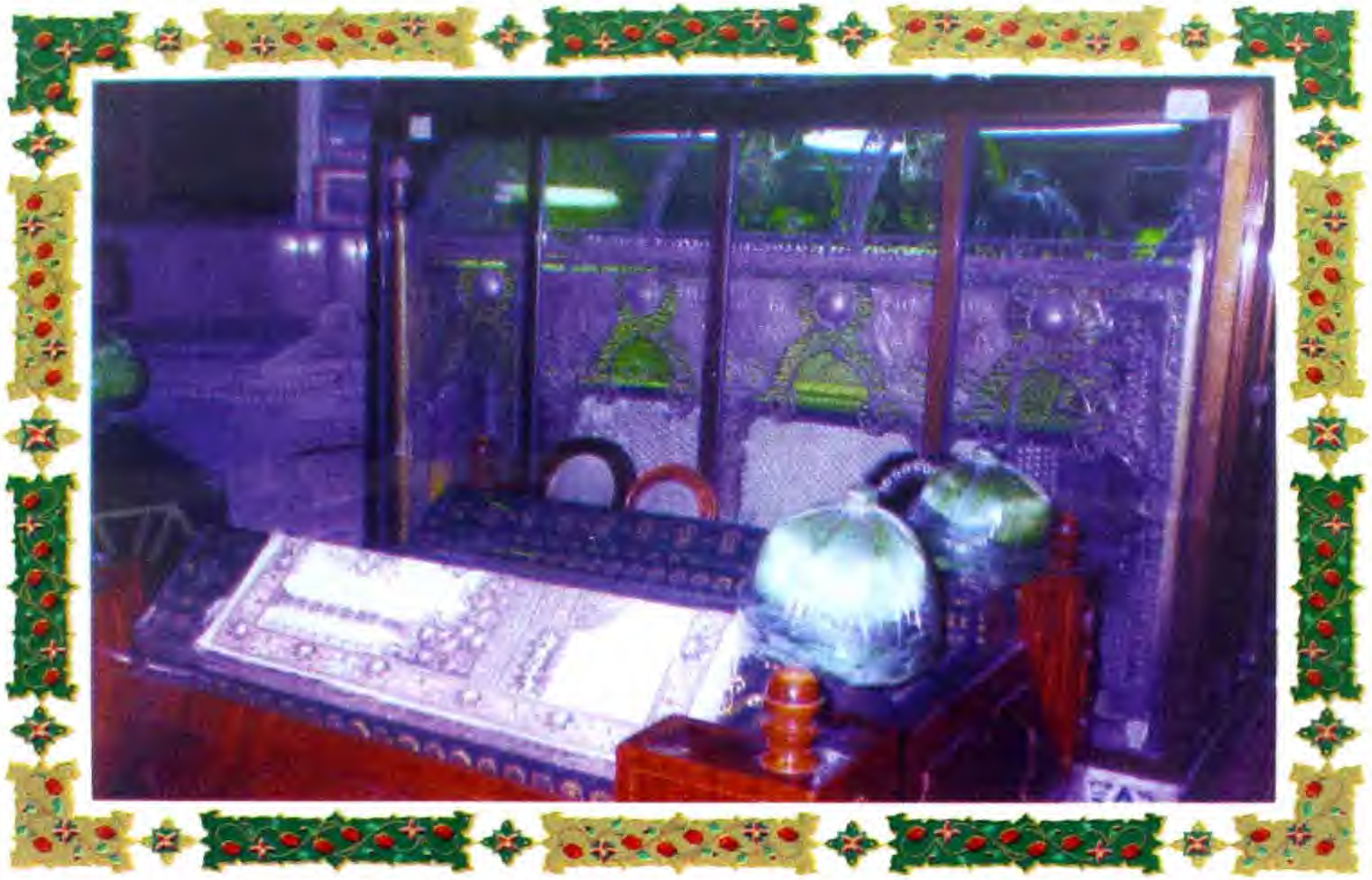

مزارِ مبارک حضرت محی الدّین ابنِ العربی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ

دمشق۔ شام

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مرقعِ نقشبندی

یقیناً رہ نما ہیں رہگزارِ زندگانی میں
ترے اطوارِ حقانی، ترے افکار قرآنی
(مصطفیٰ)

marfat.com

عکس بشکریہ

☆ ابوحفص عمر المجددی (کوئٹہ)

☆ محمد انیس مسعودی (کراچی)

☆ ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری (کراچی)

☆ محمد محسن خان (دہلی)

☆ صادق خادم (کوئٹہ)

marfat.com

سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

marfat.com

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے

روضہ شریف کا بیرونی منظر مدائن۔ بغداد

marfat.com

مزار مبارک حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مدائن۔ بغداد

marfat.com

مرقدِ انور حضرت جُنید بغدادی علیہ الرحمہ
بغداد شریف۔عراق

marfat.com

مزارِ مبارک حضرت سری سقطی علیہ الرحمہ
بغداد شریف۔ عراق

marfat.com

مزار شریف حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبند علیہ الرحمہ

marfat.com

مزارِ مبارک خواجہ عُبید اللہ احرار علیہ الرحمہ
سمرقند

marfat.com

مزارِ اقدس حضرت بایزید بسطامی علیہ الرحمہ

مزارِ اقدس حضرت بایزید بسطامی علیہ الرحمہ
بسطام۔ ایران

marfat.com

مزارِ مبارک حضرت خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمہ

دھلی۔ بھارت

marfat.com

مزار مبارک حضرت خواجہ باقی اللہ علیہ الرحمہ

دھلی ۔ بھارت

marfat.com

مزارِ مبارک خواجہ عبید اللہ علیہ الرحمہ
خلف اکبر خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمہ
دہلی ۔ بھارت

marfat.com

مزارِ مبارک خواجہ عبداللہ علیہ الرحمہ
خلف اصغر خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمہ
دھلی۔ بھارت

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مرقعِ مجددی

اول

مجدد کاروانِ عشق کا سالار ہوتا ہے
وہ دل کے آسماں پر مطلعِ انوار ہوتا ہے
(مصطفیٰ)

marfat.com

عکس بشکریہ

- ☆ سید محمد عاشق حسین (شیخوپورہ)
- ☆ ڈاکٹر علی سرفراز مسعودی (کراچی)
- ☆ محمد صادق قصوری (قصور)
- ☆ رضا محمد حضرت جی (گوالیار)
- ☆ محمد محسن خان (دہلی)
- ☆ صاحب زادہ سید محمد طاہر مظہری (اسلام آباد)
- ☆ محمد غزال خاں مسعودی (دہلی)

marfat.com

روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سرہند شریف، پنجاب۔ بھارت

marfat.com

مسجد شریف و روضہ شریف حضرت مجدد الفِ ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ

سرھند شریف ۔ بھارت

marfat.com

مکتوباتِ شریف حضرت مجددِ الفِ ثانی

حضرت خواجہ محمد سعید علیہما الرحمہ اور شجرہ شریف
مکتوبہ خواجہ سیف الدین علیہ الرحمہ

marfat.com

مزار پر انوار ملا کمال الدین کشمیری علیہ الرحمہ

سیالکوٹ ۔ پاکستان

marfat.com

مرکزی مسجد شریف مُلّا کمال الدین کشمیری علیہ الرحمہ

اُستادِ محترم حضرت مجدّد الفِ ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سیالکوٹ ۔ پاکستان

marfat.com

اندرونی منظر مسجد شریف ملا کمال الدین کشمیری علیہ الرحمہ
سیال کوٹ ۔ پاکستان

marfat.com

اندرونی منظر مسجد شریف مُلّا کمال الدین کشمیری علیہ الرحمہ

اُستادِ محترم حضرت مجدّد الفِ ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ

سیال کوٹ۔ پاکستان

marfat.com

جامع مسجد فیروز شاہ بادشاہ کے مرکزی دروازے کے آثار

نئی دھلی۔ بھارت

marfat.com

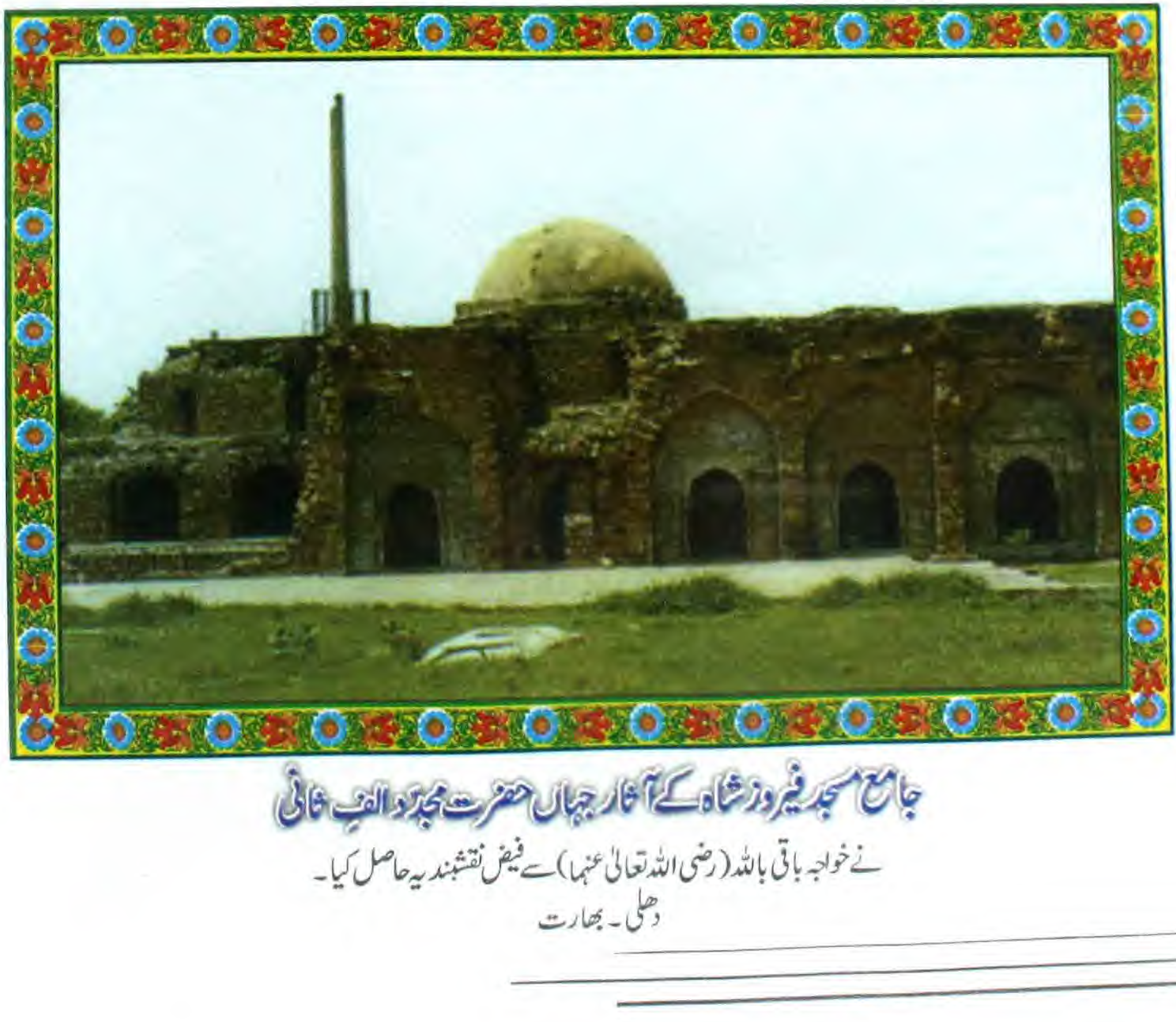

جامع مسجد فیروز شاہ کے آثار جہاں حضرت مجدد الفِ ثانی
نے خواجہ باقی باللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے فیض نقشبندیہ حاصل کیا۔
دھلی۔ بھارت

marfat.com

مزارِ مبارک علامہ عبدالحکیم سیال کوٹی علیہ الرحمہ

سیال کوٹ - پاکستان

marfat.com

مزارِ مبارک علامہ عبدالحکیم سیال کوٹی علیہ الرحمہ

آپ نے پہلی بار حضرت شیخ احمد سرھندی کو "مجدد الالفِ الثانی" تحریر فرمایا

سیال کوٹ۔ پاکستان

marfat.com

محرابِ مسجد شریف علامہ عبدالحکیم سیال کوٹی
سیال کوٹ۔ پاکستان

marfat.com

علامہ عبدالحکیم سیال کوٹی کی مسجد شریف کا اندرونی منظر

سیال کوٹ۔ پاکستان

marfat.com

نو تعمیر شدہ محراب مسجد شریف

جہاں حضرت علامہ عبدُالحکیم سیال کوٹی خطیب تھے اور درس دیا کرتے تھے۔
سیال کوٹ۔ پاکستان

marfat.com

گنبد شریف مزار مبارک حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمہ
مہرولی۔ نئی دھلی۔ بھارت

marfat.com

مزار مبارک حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمہ

مہرولی۔ دھلی۔ بھارت

marfat.com

مسجد خیر المنازل جہاں شیخ عبد الحق محدث دہلوی علیہ الرحمہ
درس حدیث دیا کرتے تھے۔ نئی دہلی۔ بھارت

marfat.com

مزارِ مبارک خواجہ حسام الدّین علیہ الرحمہ

خلیفہ خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمہ

دھلی ۔ بھارت

marfat.com

مزار مبارک عبدالرحیم خان خاناں علیہ الرحمہ

نئی دھلی ۔ بھارت

marfat.com

مزار مبارک عبد الرحیم خان خاناں
نئی دہلی۔ بھارت

marfat.com

مزار مبارک مرتضیٰ خان شیخ فرید بخاری علیہ الرحمہ

نئی دہلی ۔ بھارت

marfat.com

مقبوضہ کشمیر جہاں گیر بادشاہ نے جہاں حضرت مجدّد الفِ ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
کی خدمت میں خلعت اور اشرفیاں پیش کیں۔

marfat.com

مقبوضہ کشمیر

جہاں گیر بادشاہ نے جہاں حضرت مجدّد الفِ ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں خلعت اور اشرفیاں پیش کیں۔

marfat.com

قلعہ کانگڑہ

جو عہدِ جہاں گیری میں حضرت مجدّدِ الفِ ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی دعا سے پہلی بار فتح ہوا۔ پنجاب۔ بھارت

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مرقعِ جہاں گیری

گردن نہ جھکی جس کی جہانگیر کے آگے
جس کے نفسِ گرم سے ہے گرمی احرار
وہ ہند میں سرمایۂ ملت کا نگہبان
اللہ نے بروقت کیا جس کو خبردار
(اقبالؔ)

marfat.com

عکس بشکریہ

☆	شاہد احمد مسعودی	(لاہور)
☆	ڈپٹی ڈائریکٹر عجائب خانہ	(لاہور)
☆	محمد محسن خاں	(دہلی)
☆	پروفیسر رشید میر مسعودی	(کراچی)
☆	محمد ولی ذاکر	(حیدر آباد دکن)
☆	محمد نعیم نقشبندی	(کراچی)
☆	نور احمد مسعودی	(کراچی)

marfat.com

قبر اکبر بادشاہ سکندرہ (آگرہ) اکبر نے ۱۵۸۲ء میں اسلام کے مقابلے میں نئے مذہب ''دین الٰہی'' کی بنیاد رکھی، حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ نے اپنی مجاہدانہ جدو جہد سے اس کے مسموم اثرات کو زائل کیا اور ملت اسلامیہ کو ایک عظیم فتنے سے بچایا۔

marfat.com

عبادت خانہ اکبر بادشاہ
فتح پور سیکری ۔ آگرہ ۔ بھارت

marfat.com

قلعہ جہانگیر بادشاہ
آگرہ۔ بھارت

marfat.com

قلعہ جہاں گیر بادشاہ آگرہ۔ بھارت

marfat.com

مقبرۂ جہانگیر بادشاہ
لاہور۔ پاکستان

marfat.com

شیش محل بقلعہ لاہور
لاہور۔ پاکستان

marfat.com

دروازہ قلعہ لاہور
لاہور۔ پاکستان

marfat.com

لال قلعہ دہلی جہاں حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ کے پوتے خواجہ سیف الدین نے اورنگ زیب عالم گیر بادشاہ کی روحانی تربیت کے لیے قیام فرمایا۔

marfat.com

دیوانِ خاص قلعہ شاہجہانی لال قلعہ
دھلی۔ بھارت

marfat.com

دیوان خاص ـ لال قلعہ
دہلی ـ بھارت

marfat.com

دیوانِ خاص کا بیرونی منظر - لال قلعہ، دھلی

marfat.com

دیوانِ عام لال قلعہ

دھلی ۔ بھارت

marfat.com

دیوانِ عام کا بیرونی منظر - لال قلعہ، دھلی

marfat.com

جامع مسجد شاہجہانی
دھلی۔ بھارت

marfat.com

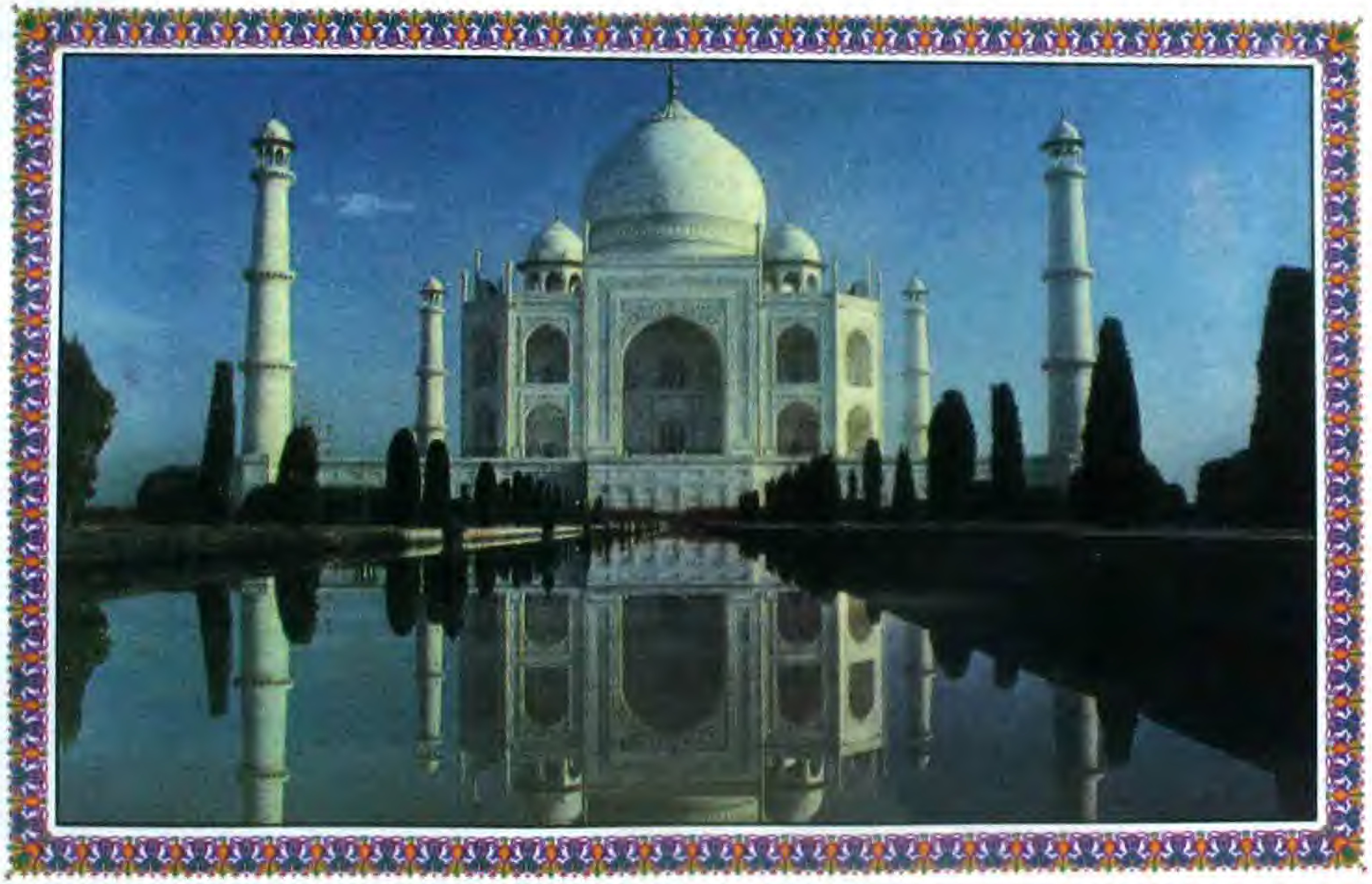

تاج محل آگرہ۔ بھارت

marfat.com

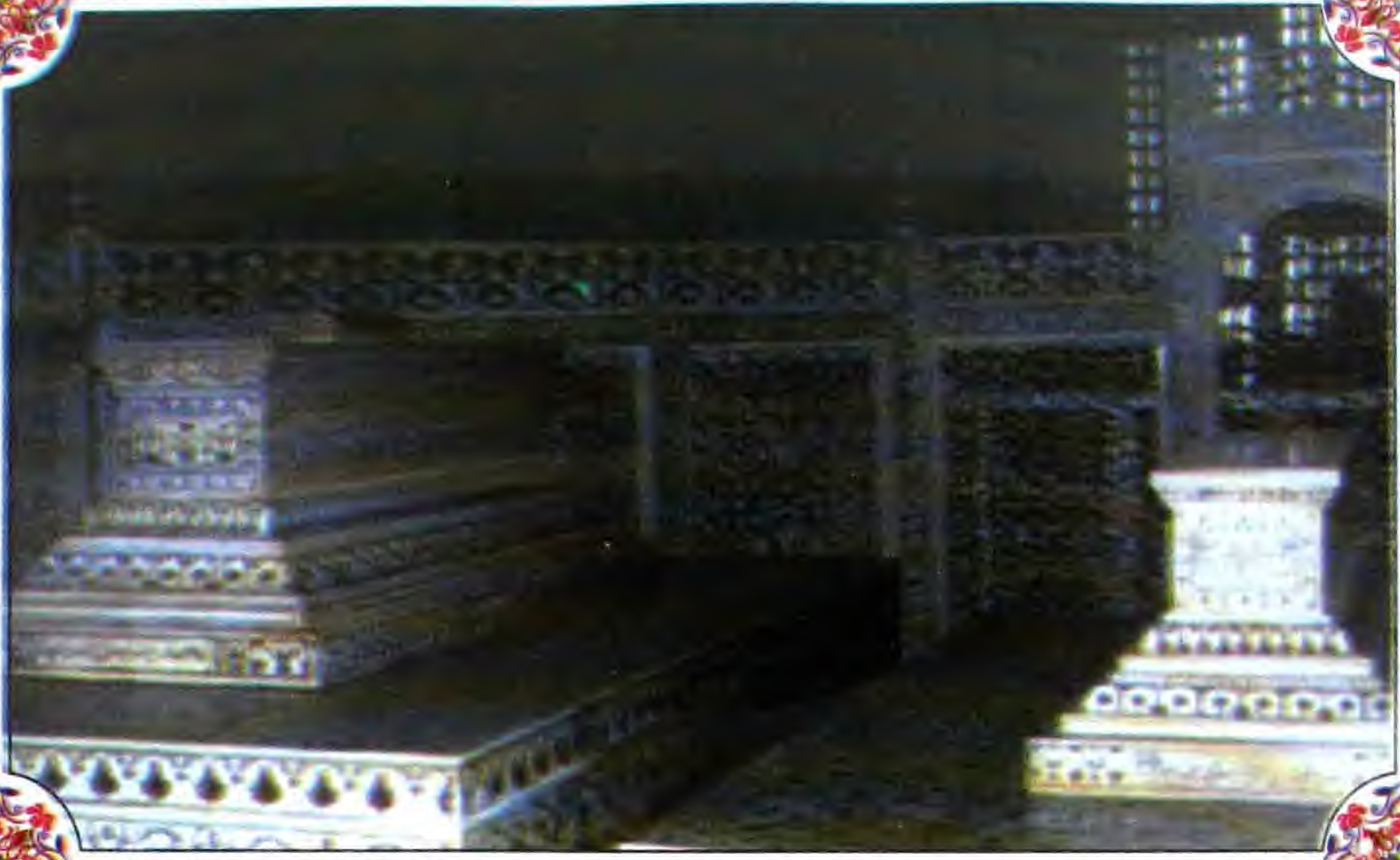

مزارات شاہ جہاں بادشاہ و بیگم ممتاز محل

تاج محل ۔ آگرہ ۔ بھارت

marfat.com

موتی مسجد عالم گیری، لال قلعہ
دہلی۔ بھارت

marfat.com

جامع مسجد عالمگیری
لاہور۔ پاکستان

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مرقعِ مجددی

دوم

مجدد سرگزشتِ فکر کا عنوان ہوتا ہے
مجدد دوجہاں میں محورِ فیضان ہوتا ہے
(مصطفیٰ)

marfat.com

عکس بشکریہ

- ☆ صاحب زادہ سید محمد عاشق حسین مجددی (شیخوپورہ)
- ☆ خواجہ محمد عبداللہ جان (پشاور)
- ☆ صاحب زادہ سید محمد طاہر مظہری (اسلام آباد)
- ☆ مولانا محمد اشرف مجددی (سیالکوٹ)
- ☆ مولانا محمد اکرم مجددی (سیالکوٹ)
- ☆ ڈاکٹر احمد مرزا (شکاگو)
- ☆ مرزا سیف اللہ بیگ (لندن)
- ☆ محمد صادق قصوری (قصور)
- ☆ شاہد احمد مسعودی (لاہور)
- ☆ محمد محسن خاں (دہلی)
- ☆ محمد سہیل مسعودی (کراچی)
- ☆ حافظ محمد طیب مجددی (سیالکوٹ)

marfat.com

مزاراتِ مبارکہ خواجہ محمد صادق و خواجہ محمد سعید علیہما الرحمہ

شہزادگان حضرت مجدّد الفِ ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ

سرھند شریف ۔ بھارت

marfat.com

مزارِ مبارک خواجہ محمد معصوم علیہ الرحمہ

شہزادۂ حضرت مجدد الفِ ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سرہند شریف۔ بھارت

marfat.com

مزار مبارک خواجہ سیف الدین علیہ الرحمہ
شہزادۂ خواجہ محمد معصوم علیہ الرحمہ
سرہند شریف ۔ بھارت

marfat.com

مزارِ شریف خواجہ میر محمد نعمان علیہ الرحمہ

خلیفہ حضرت مجدّد الفِ ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ

بُرہان پور۔ بھارت

marfat.com

مزار مبارک شیخ محمد طاہر بندگی علیہ الرحمہ

خلیفہ حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لاہور۔ پاکستان

marfat.com

مزار مبارک شیخ محمد طاہر بندگی علیہ الرحمہ

خلیفہ حضرت مجدّد الفِ ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ

لاہور۔ پاکستان

marfat.com

مزار مبارک شیخ محمد طاہر بندگی علیہ الرحمہ

خلیفہ حضرت مجدّد الفِ ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
لاہور۔ پاکستان

marfat.com

مزارِ مبارک نور محمد بدایونی علیہ الرحمہ

خلیفۂ خواجہ سیف الدین علیہ الرحمہ

دھلی۔ بھارت

marfat.com

روضہ مبارک حضرت سید امام علی شاہ علیہ الرحمہ (م۔ ۱۲۸۲ھ / ۱۸۶۶ء)

مرشد کریم حضرت فقیہ الہند مفتی محمد مسعود شاہ علیہ الرحمہ (م۔ ۱۳۰۹ھ / ۱۸۹۲ء)

وصاحب زادہ حضرت سید صادق علی شاہ علیہ الرحمہ (م۔ ۱۳۱۷ھ / ۱۸۹۹ء)

مرشد کریم حضرت مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ (م۔ ۱۳۸۶ھ / ۱۹۶۶ء)

(مکان شریف، مشرقی پنجاب، بھارت)

marfat.com

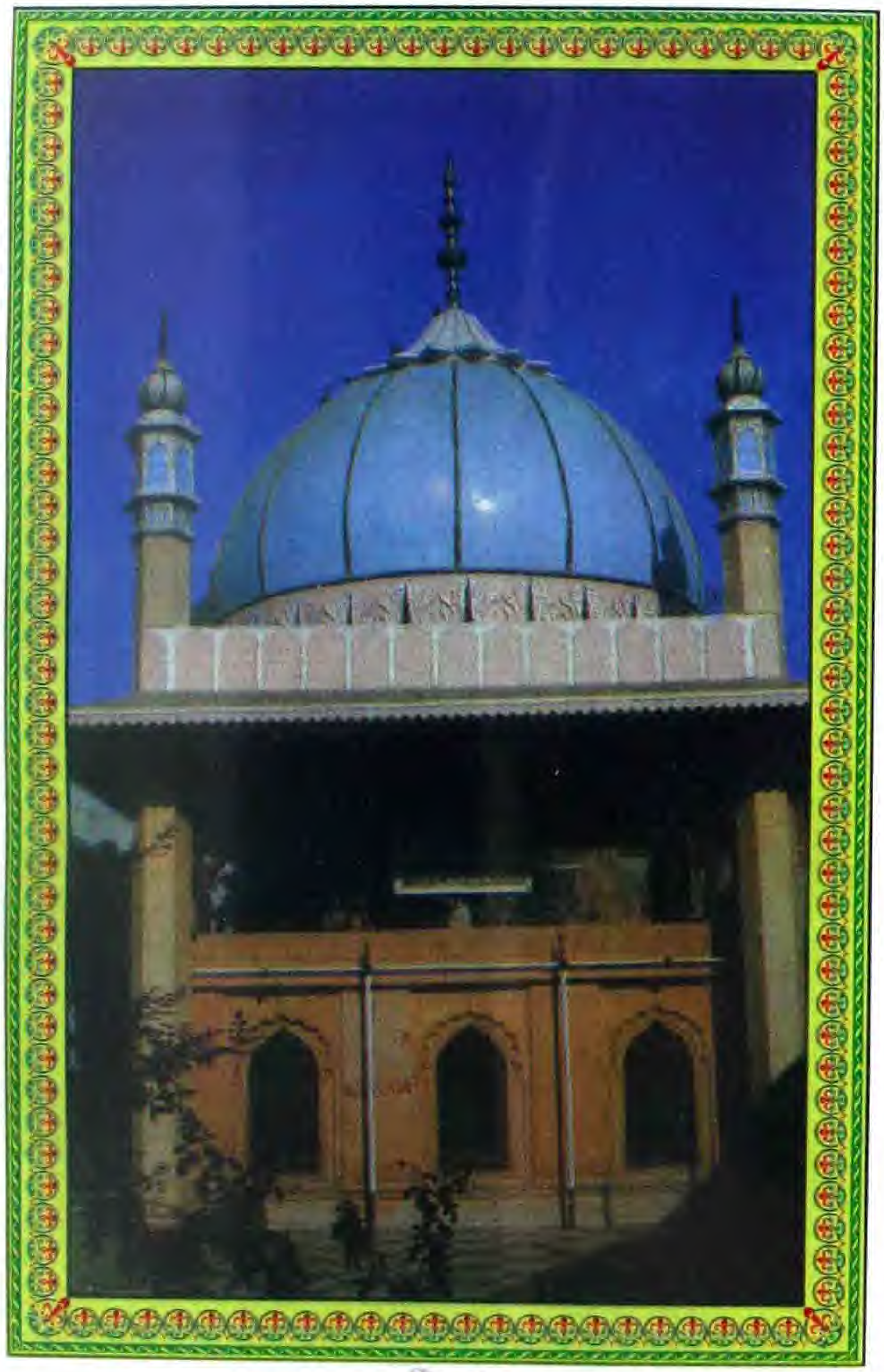

خانقاہِ مظہریہ

مزاراتِ مُبارکہ مرزا مظہر جانِ جاناں، شاہ غلام علی دہلوی،
شاہ ابُوسعید، شاہ ابُوالخیر علیہم الرحمہ دھلی۔ بھارت

marfat.com

درگاہ شریف شیخ خالد نقشبندی مجددی علیہ الرحمہ

دمشق۔شام

marfat.com

مزار مبارک شیخ خالد نقشبندی مجددی علیہ الرحمہ
دمشق۔شام

marfat.com

مزار مبارک شیخ خالد نقشبندی مجددی علیہ الرحمہ
دمشق۔ شام

marfat.com

کتبہ مزار مبارک شیخ خالد نقشبندی مجددی علیہ الرحمہ
دمشق۔ شام

marfat.com

بیرونی منظر گنبد شریف مزار مبارک شیخ خالد نقشبندی مجددی علیہ الرحمہ
دمشق۔شام

marfat.com

روضہ شریف امام احمد رضا محدث بریلوی علیہ الرحمہ

بریلی شریف۔ بھارت

marfat.com

مزار مبارک امام احمد رضا محدث بریلوی علیہ الرحمہ

بریلی شریف۔ بھارت

marfat.com

مسجد فتح پوری دہلی، بھارت

marfat.com

مسجد جامع فتحپوری (دہلی۔ بھارت) جس کے احاطے میں
حضرت قبلہ مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ کا مزار مبارک مُرجع خاص وعام ہے۔

marfat.com

مزارِ مفتی اعظم ہند شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ مسجد فتحپوری، دہلی۔ بھارت

آپ کے سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ مظہریہ سے وابستہ مخلصین نے ”جہان امام ربانی مجدد الف ثانی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے عظیم منصوبے کو پایا تکمیل تک پہنچایا

marfat.com

مزار ڈاکٹر محمد اقبال

لاہور۔ پاکستان

marfat.com

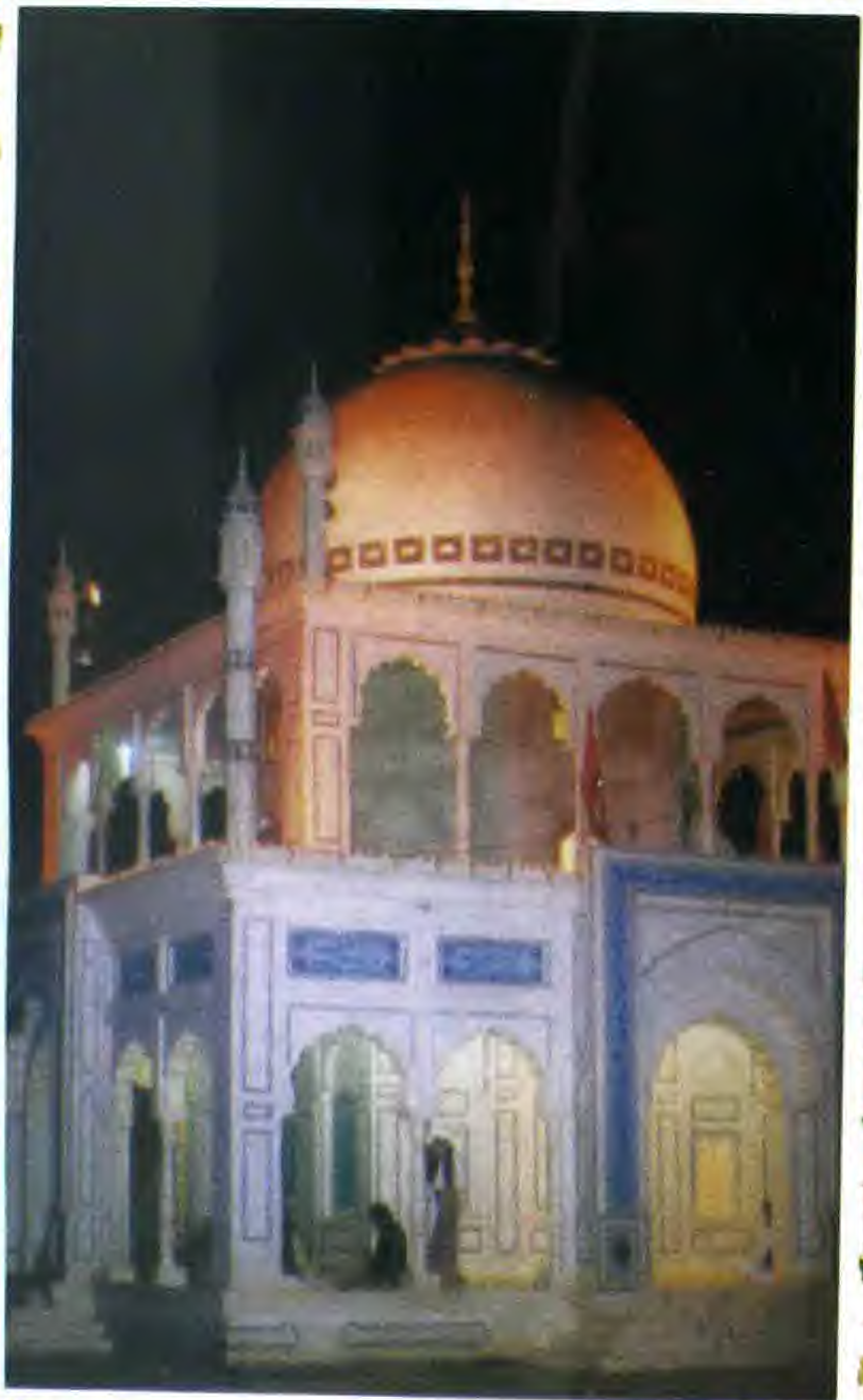

روضہ شریف حضرت سالم ابوسعید مجددی علیہ الرحمہ

ابن حضرت شاہ ابوالخیر مجددی دہلوی علیہ الرحمہ

کوئٹہ (بلوچستان)

marfat.com

روضہ شریف حضرت علامہ مفتی محمد محمود الوری نقشبندی علیہ الرحمہ

ابن حضرت شاہ رکن الدین الوری نقشبندی مسعودی علیہ الرحمہ
حیدر آباد (سندھ)

marfat.com

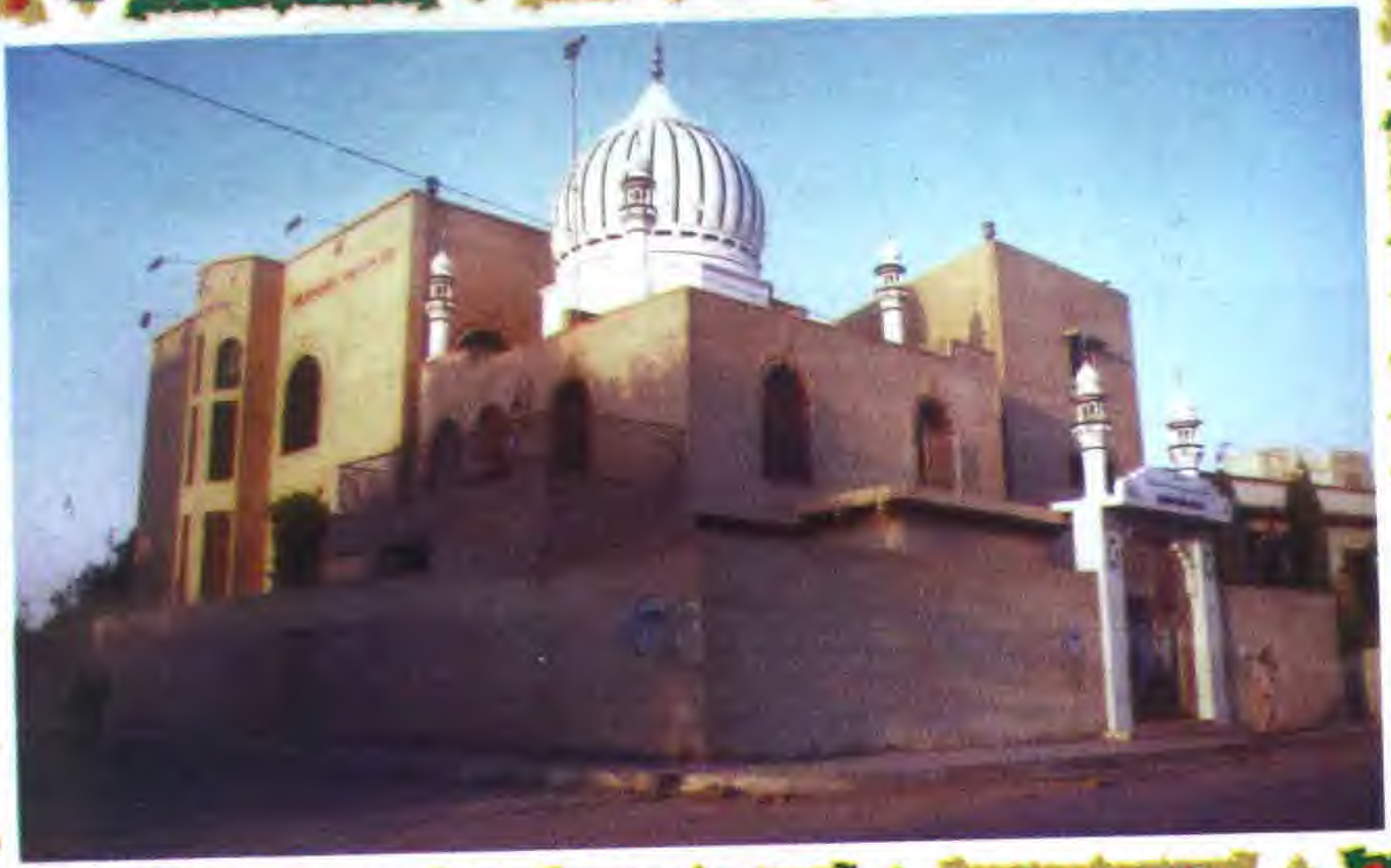

روضہ شریف حضرت حکیم مشتاق احمد نقشبندی علیہ الرحمہ

خلیفہ اجل حضرت علامہ مفتی محمد محمود الوری نقشبندی علیہ الرحمہ
کراچی (سندھ)

marfat.com

marfat.com

هوالحمید الرشید

جان هر عاشق اگر جانان شود

بر پروانه

بلبل سوخته مرز گلستان شود

گر قبول افتد

صفت عاشق صادق به حقیقت این است

که اگر سر برود از سر پیمان نرود

کتبه محمد صادق ... غفر له

marfat.com

marfat.com

marfat.com

IMAM-I-RABBANI FOUNDATION
KARACHI
2002 C
1423 H
ISLAMIC REPUBLIC OF PAKISTAN
IMAM-I-RABBANI FOUNDATION KARACHI
Islamic Republic of Pakistan